چیئرمین بھٹو

یادگار تصاویر کا البم

معیار پبلی کیشنز کی پیش کش

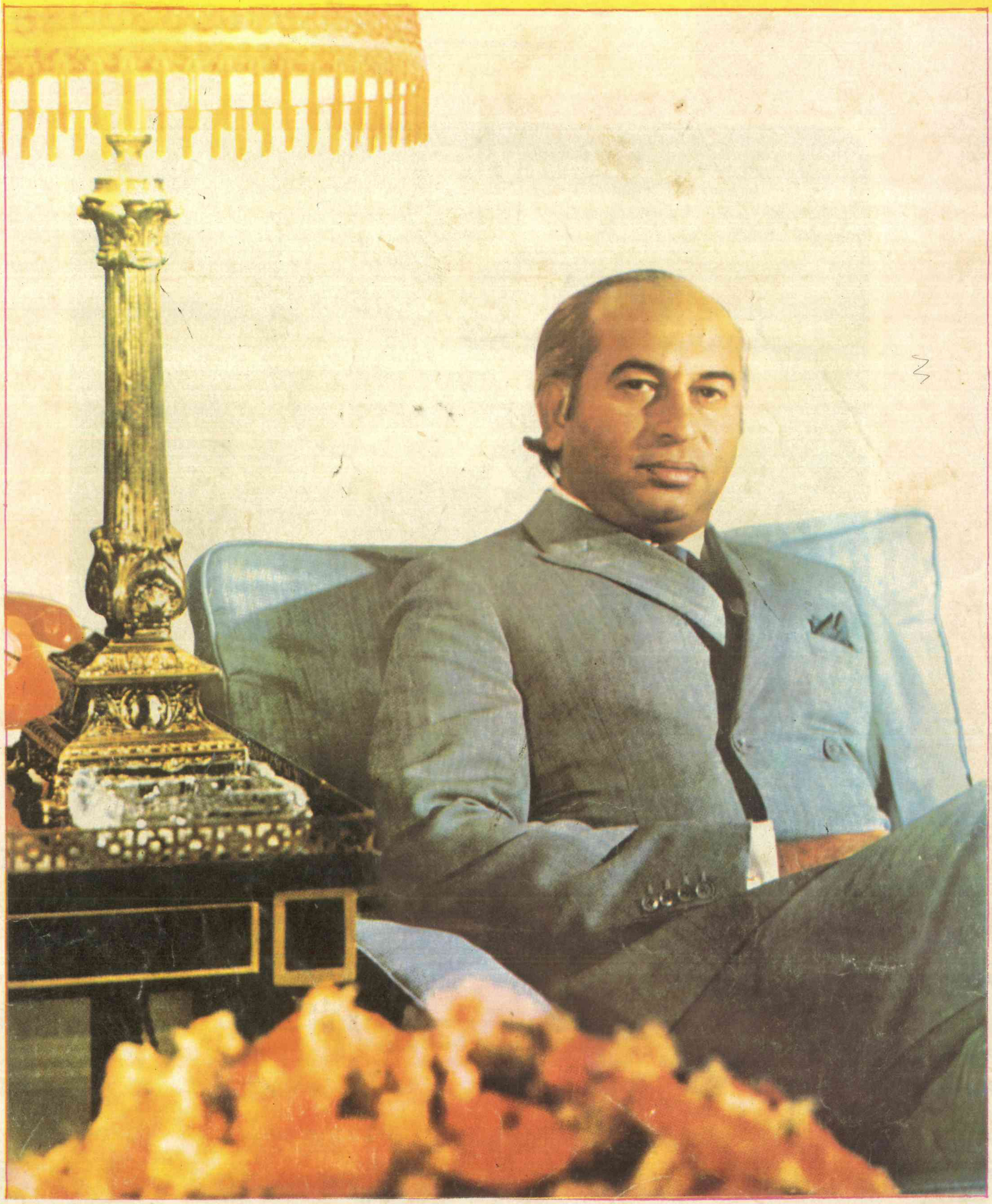

Zulfikar Ali Bhutto

فانی زندگی کی ابتداء ———— ۵، جنوری ۱۹۲۷ء

لافانی زندگی کی ابتداء ———— ۴، اپریل ۱۹۷۹ء

بچپن

لڑکپن

شباب

شادی

رفیقِ حیات ۔ رفیقِ جدوجہد

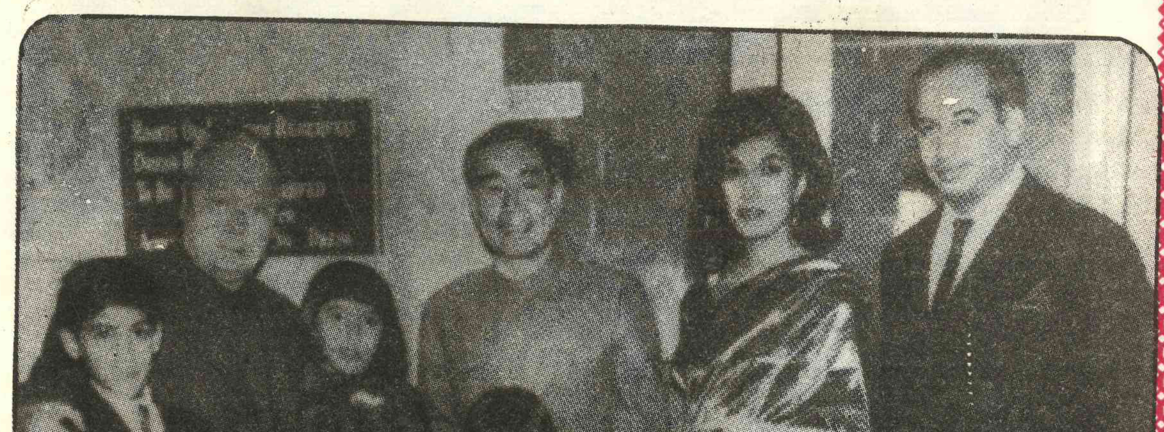

٢١۔ فروری ١٩٦٤ء وزیر اعظم چین چو این لائی ۔ اور وزیر خارجہ چن ژی کی آمد کے موقع پر
جناب ذوالفقار علی بھٹو ۔ بیگم نصرت بھٹو ۔ بے نظیر بھٹو ۔ مرتضیٰ بھٹو، صنم بھٹو اور شاہنواز بھٹو

روشنی کے امیں

بے نظیر بھٹو کی تصویر

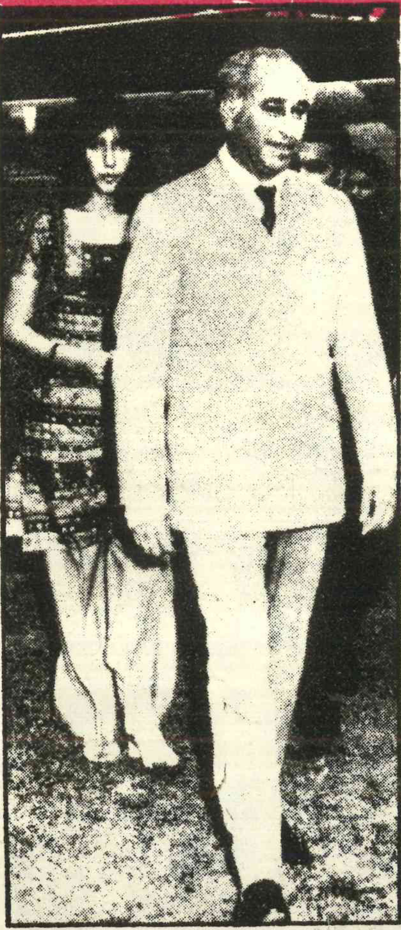

عظیم والد کے نقش قدم پہ

آغاز بھی وطن کے لئے

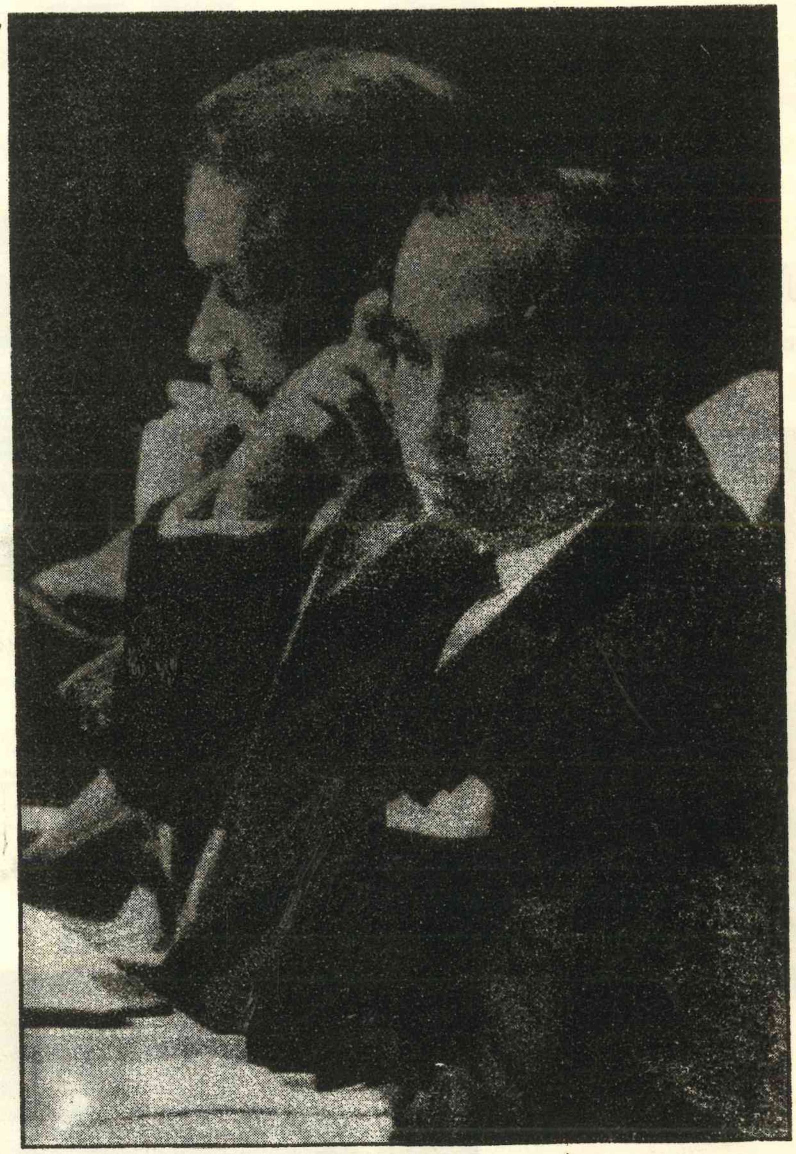

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی
میں شرکت
سیاسی زندگی کا آغاز

بھارت کی آزادی کے رہنما
اور پہلے منتخب وزیر اعظم آنجہانی جواہر
لعل نہرو کے ساتھ۔ پاکستان کے
وزیر خارجہ کی حیثیت سے

آزاد انڈونیشیا کے بانی اور ایشیا کے
عظیم رہنما بنگ کارنو۔ سوئیکارنو کے
ہمراہ۔ سوئیکارنو۔ ذوالفقار علی بھٹو
سے بہت پیار کرتے تھے۔

امریکہ کے مقتول صدر جان ایف کینیڈی
کے ہمراہ۔ قیاس ہے کہ کینیڈی کے
قتل میں بھی سی آئی اے کا ہاتھ تھا۔

اہم ترین تصویر

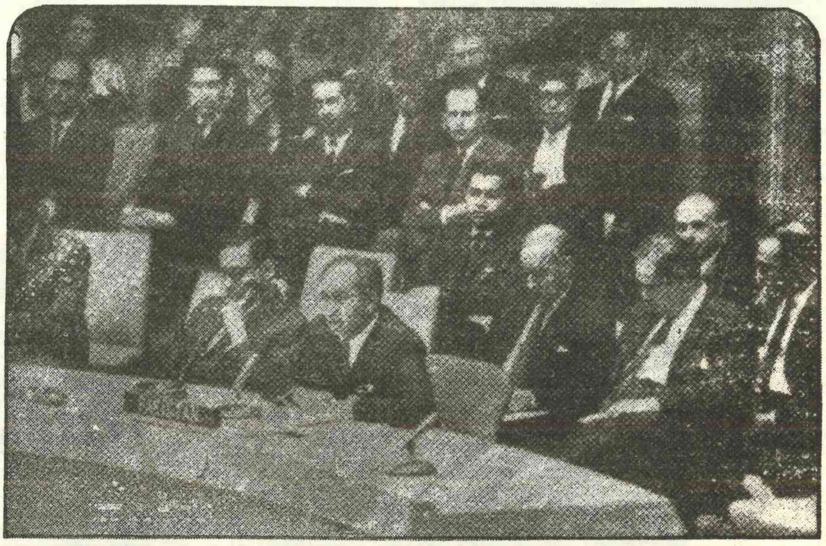

ستمبر ۱۹۶۵ء میں پاکستان پر بھارتی جارحیت کے خلاف جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اتنی مدلل - اتنی جوشیلی اور اتنی تاریخی تقریر کی تھی کہ وہ پاکستان کے کروڑوں دلوں کی دھڑکن بن گئے تھے - یہی تقریر ان کی عوامی سیاست کا سنگ بنیاد بنی تھی - بھارت سے ہزار سال تک جنگ کا عزم ایک ایک بچے کا عزم بن گیا تھا - اسی تقریر نے انہیں لاکھوں کشمیریوں کا بھی ہر دل عزیز لیڈر بنا دیا تھا -

تاشقند ۔ ایک نئے سیاسی دور کا آغاز

تاشقند کانفرنس کے دوران ۔
جناب بھٹو انتہائی مایوس ہیں

تاشقند کانفرنس ۔ جناب بھٹو کو یہ
سودے بازی قبول نہیں تھی ۔۔

ایوب خان میدانِ جنگ میں جیتی ہوئی
جنگ میز پر ہار گئے ۔۔۔

عوامی احتجاج

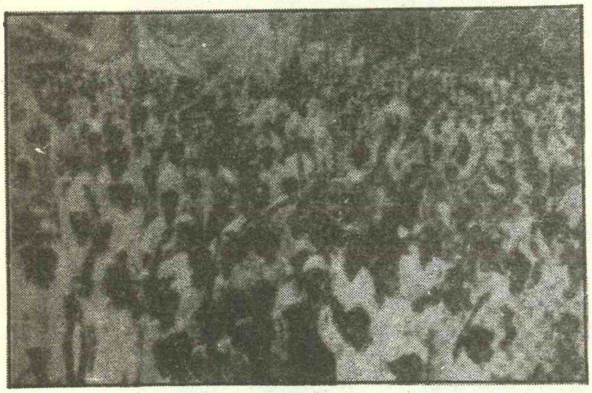

۱۹۶۷ء میں پاکستان پیپلز پارٹی کے قیام کے بعد
ایوب خان کی فوجی آمریت کے خلاف جدوجہد
کے دوران نومبر ۱۹۶۸ء میں جناب بھٹو کی گرفتاری
پر عوام مجسّم احتجاج بن کر سڑکوں پر نکل آگئے

پشاور میں خواتین نے بھی عوام کے اِس
بے باک رہنما کی گرفتاری پر شدید احتجاج کیا

انتخاب یا انقلاب

جولائی ۱۹۷۰ء ہالا کانفرنس - ایک تاریخی کانفرنس تھی - جہاں پیپلز پارٹی کے مستقبل کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔

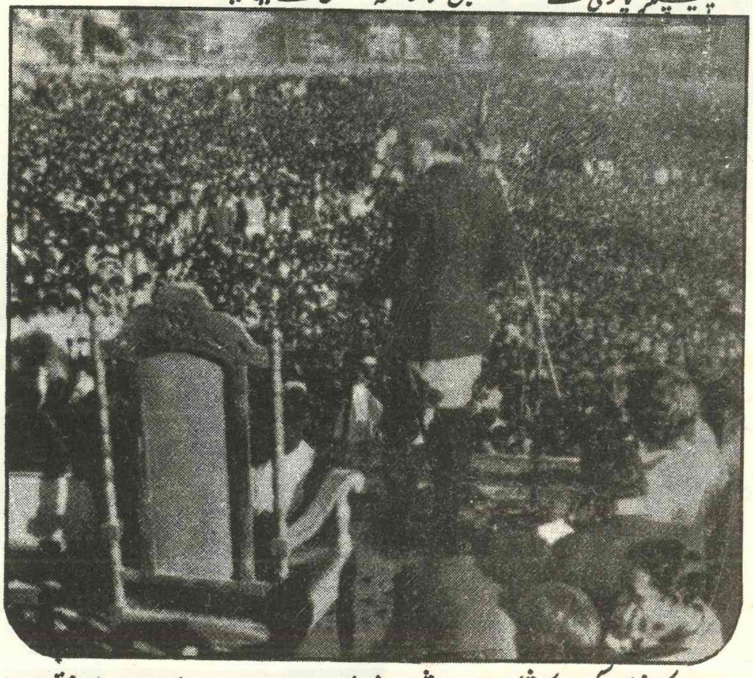

ایوب خان کی فوجی آمریت کو شکست فاش دینے کے بعد ۱۹۷۰ء میں کامیاب انتخابی مہم کے دوران جناب ذوالفقار علی بھٹو کے جلسوں میں لاکھوں افراد - ایک نئے انداز کی سیاسی تقریریں سننے کے لئے - اور ایک زندہ شعور حاصل کرنے کے لئے جوق در جوق آیا کرتے تھے -

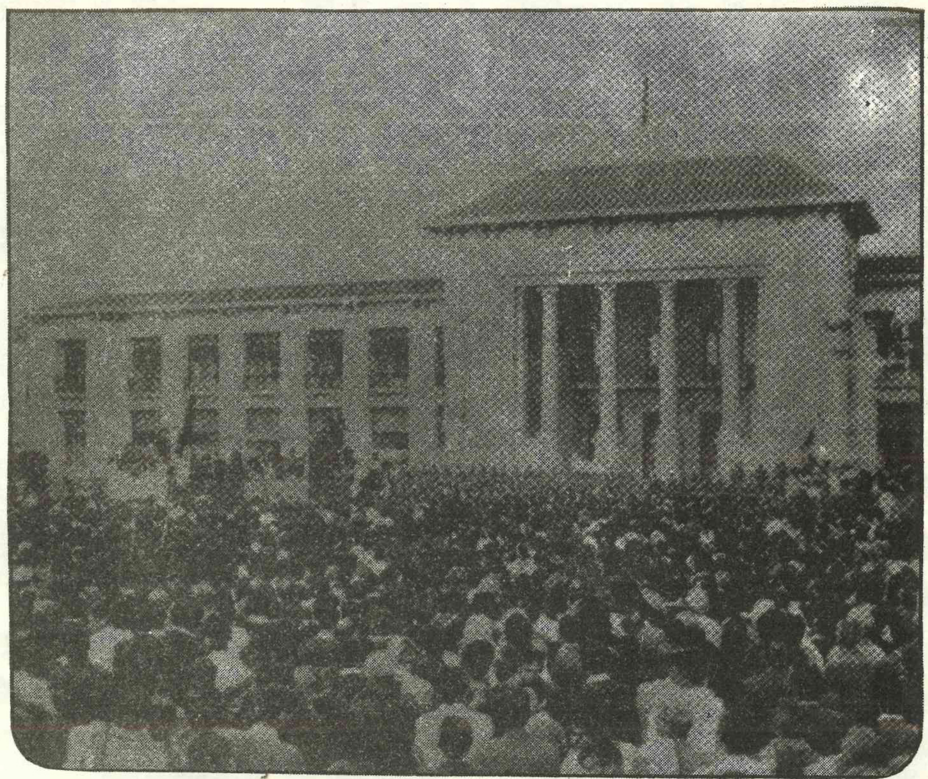

انتخابات میں عظیم اکثریت حاصل کرنے کے بعد جناب بھٹو
پنجاب اسمبلی کے باہر عوام کا شکریہ ادا کر رہے ہیں

انتخابات میں کامیابی کے بعد ۱۹۷۱ء میں کراچی میں ایک کنونشن کے دوران
قومی اور صوبائی اسمبلی کے منتخب ارکان نے آخر دم تک پارٹی سے وفاداری کا حلف اٹھایا

ایک اور فوجی آمر سے جنگ

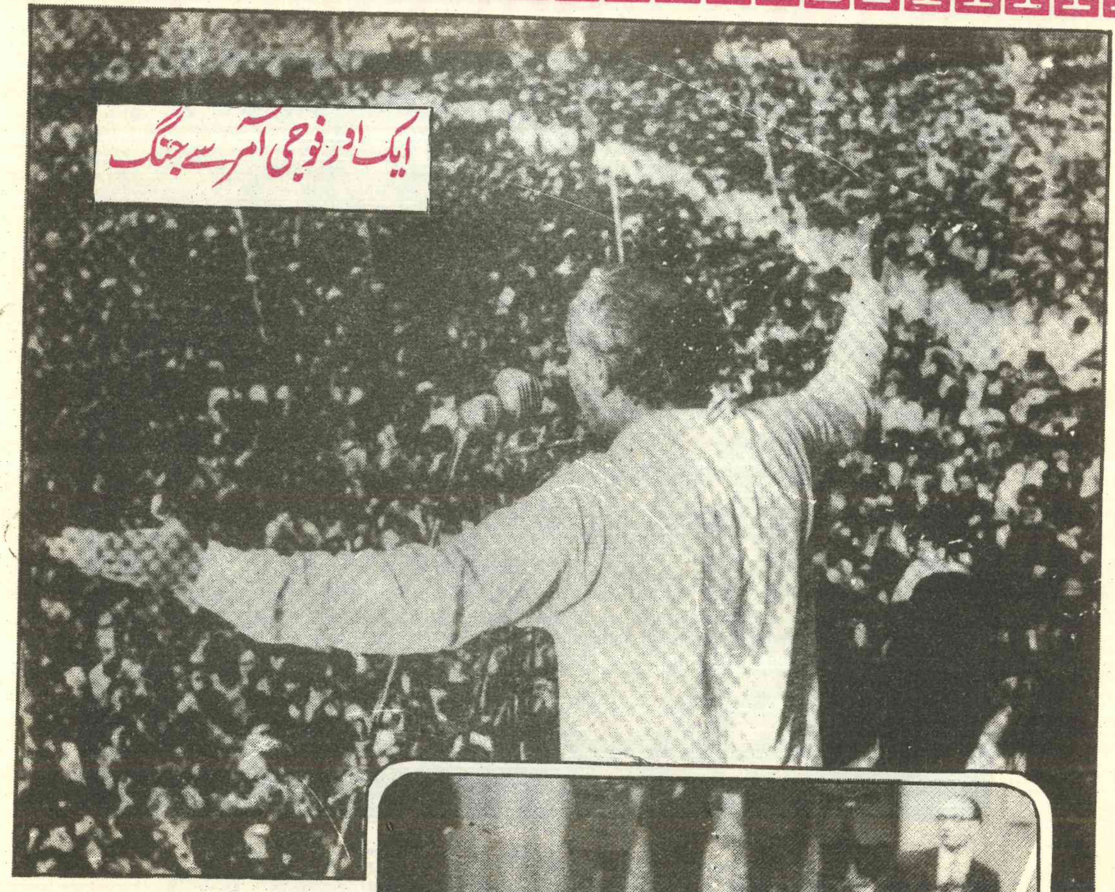

انتخابات کے بعد جب اقتدار منتقل نہ کیا گیا تو جناب بھٹو نے فوجی آمر کو خبردار کیا کہ اگر ۱۹۷۱ء کے آخر تک عوامی نمائندوں کو اقتدار منتقل نہ کیا گیا تو ملک کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا۔

مشرقی پاکستان میں فوجی کارروائی سے مشرقی پاکستان کے عوام کو برافروختہ کرنے اور پھر بھارتی جارحیت کے دوران مشرقی پاکستان کا وجود خطرے میں پڑنے کے بعد فوجی جنتا نے پھر جناب بھٹو کی خدمات حاصل کیں۔ سیکورٹی کونسل کے ارکان کے مایوس کن رویے پر جناب بھٹو احتجاجاً واک آؤٹ کر گئے۔

ایک پاکستان کے لئے

جنوری ۱۹۷۱ء میں مشرقی پاکستان کے منتخب لیڈر شیخ مجیب الرحمان سے بات چیت کے لئے مغربی پاکستان کے منتخب لیڈر کی حیثیت سے ڈھاکہ ایئرپورٹ پہنچنے پر

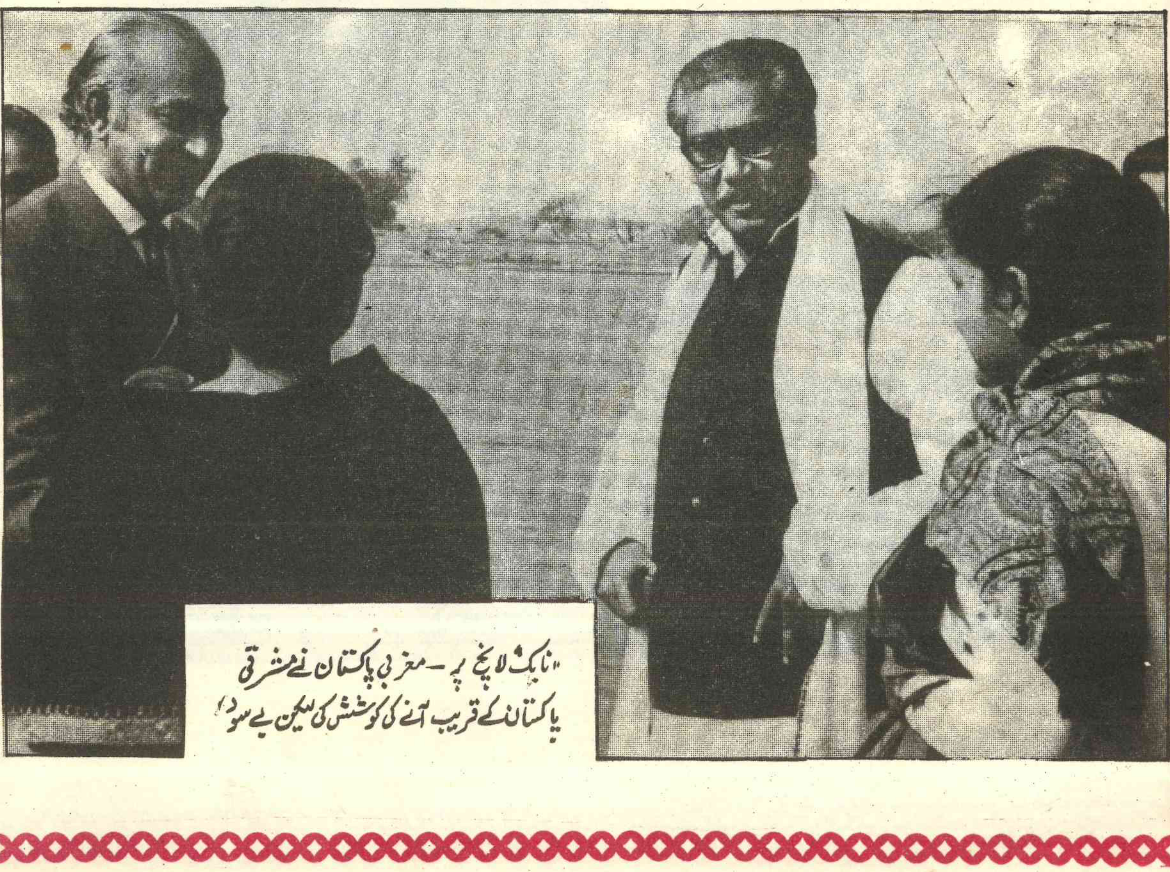

"ناٹک لانچ پر — مغربی پاکستان نے مشرقی پاکستان کے قریب آنے کی کوشش کی لیکن بے سود"

بکھرے ہوئے تنکے جوڑنے کے لئے

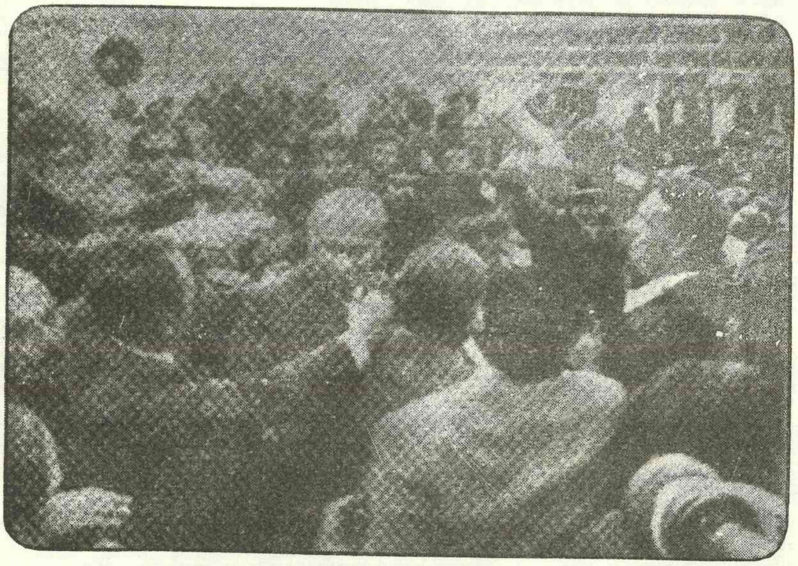

۲۰ر دسمبر ۱۹۷۱ء کو جب پورا ملک مایوسی میں گھرا ہوا تھا تو ذوالفقار علی بھٹو کو نیویارک تار بھیج کر بلایا گیا کہ وہ آکر اس شکستہ کشتی کو سنبھالیں۔ خصوصی طیارے سے اسلام آباد ائیرپورٹ پہنچنے پر ۔

فوجی آمر سے عوام کے منتخب نمائندے کو اختیارات کی منتقلی۔

عوام کے سامنے حلف برداری

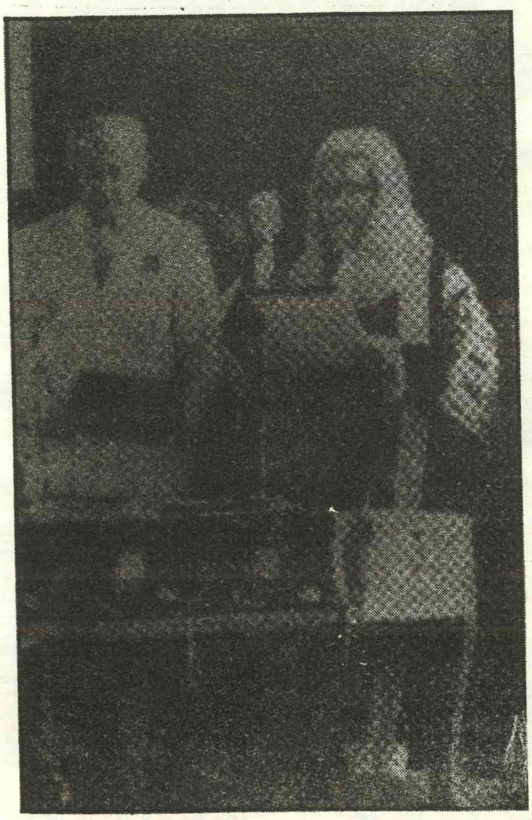

راولپنڈی کے ریس کورس گراؤنڈ میں
مارشل لاء کے خاتمے پر۔ عبوری آئین بننے
پر۔ پہلے منتخب صدر جناب ذوالفقار علی
بھٹو عوام کے سامنے اپنے عہدے کا
حلف اٹھا رہے ہیں۔

پہلا متفقہ آئین

پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار سب سیاسی جماعتوں نے بالآخر ایک آئین کے مسودے کی منظوری
متفقہ طور پر دے دی۔ یہ جناب بھٹو کی حکومت کا سب سے بڑا کارنامہ تھا۔ صدر فضل الٰہی چودھری
اور وزیراعظم بھٹو آئین پر اپنے دستخط کر رہے ہیں۔

مستحکم مستقبل کے لئے

بنیادی اداروں کا قیام

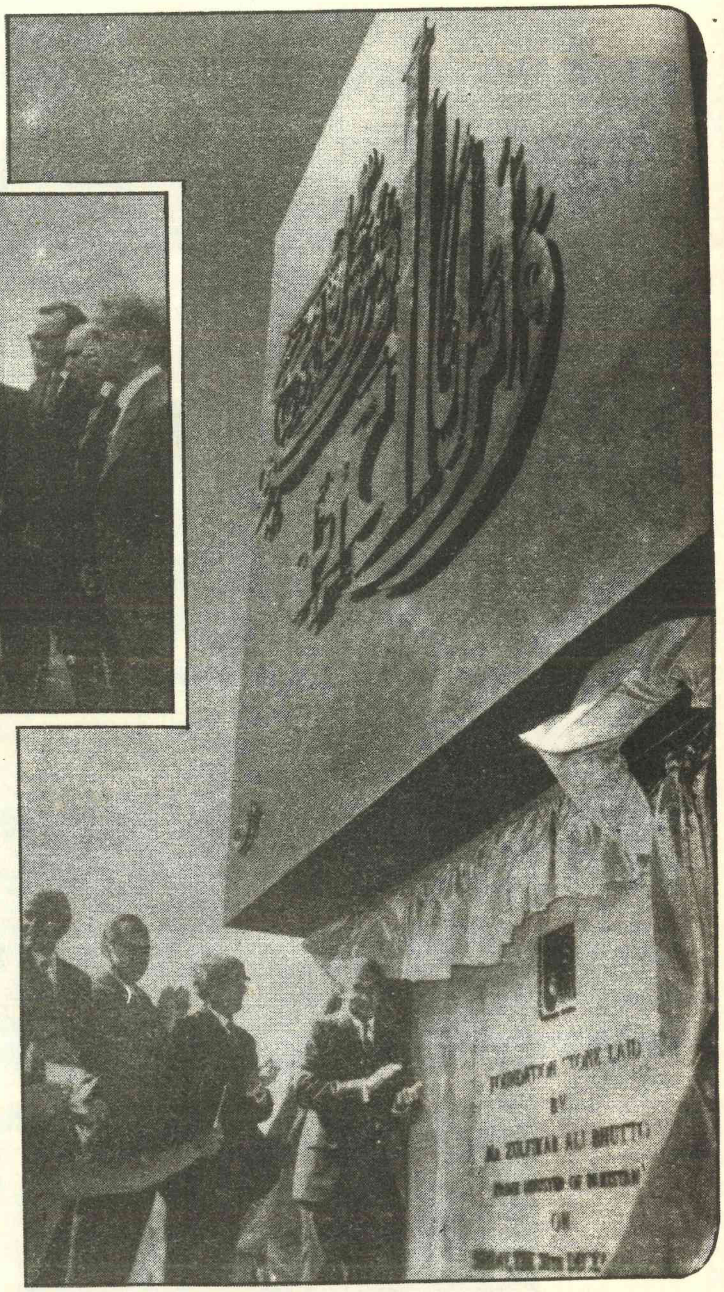

دارالحکومت میں ملک کے بنیادی ادارے پارلیمنٹ کی عمارت کا سنگ بنیاد بھی جناب بھٹو نے ہی رکھا۔

پاکستان کی ایک بنیادی اور دیرینہ معاشی ضروریات کی تکمیل کا شرف بھی جناب بھٹو کو ہوا۔ روس کی مدد سے کراچی میں ایشیا میں سب سے بڑے اسٹیل مل کے قیام کا افتتاح

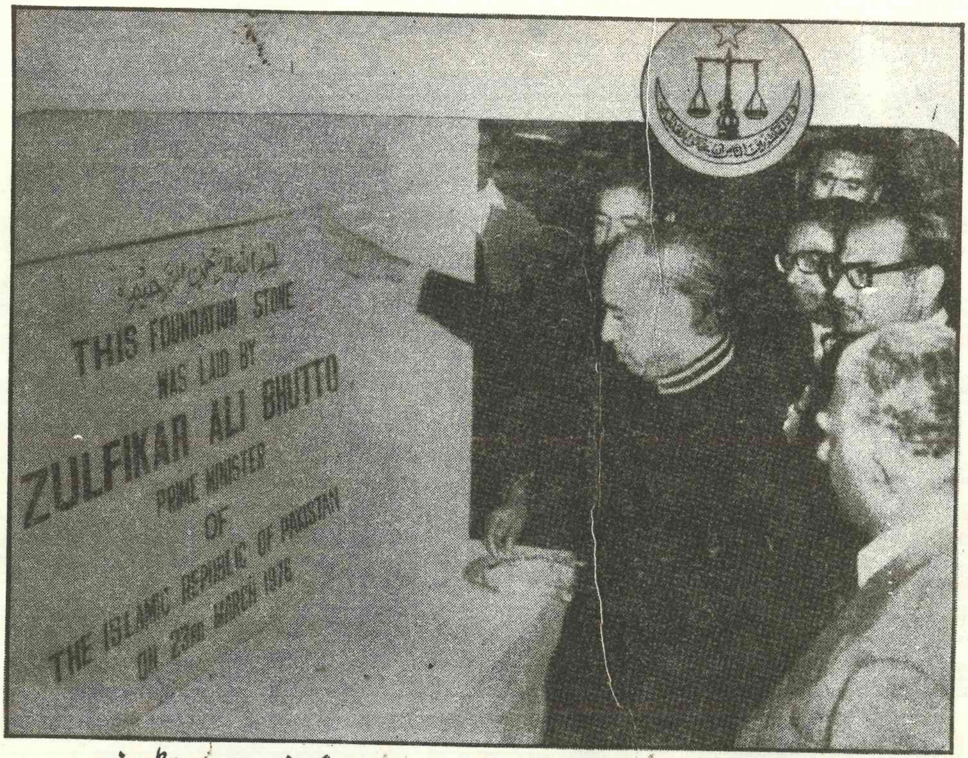

دارالحکومت میں پاکستان کی سپریم کورٹ کی مستقل عمارت کا سنگِ بنیاد بھی جناب بھٹو نے ہی رکھا۔ خیال رہے کہ سپریم کورٹ نے لاہور ہائیکورٹ سے سزائے موت کے خلاف جناب بھٹو کی اپیل مسترد کرتے ہوئے پھانسی کی سزا برقرار رکھی تھی۔

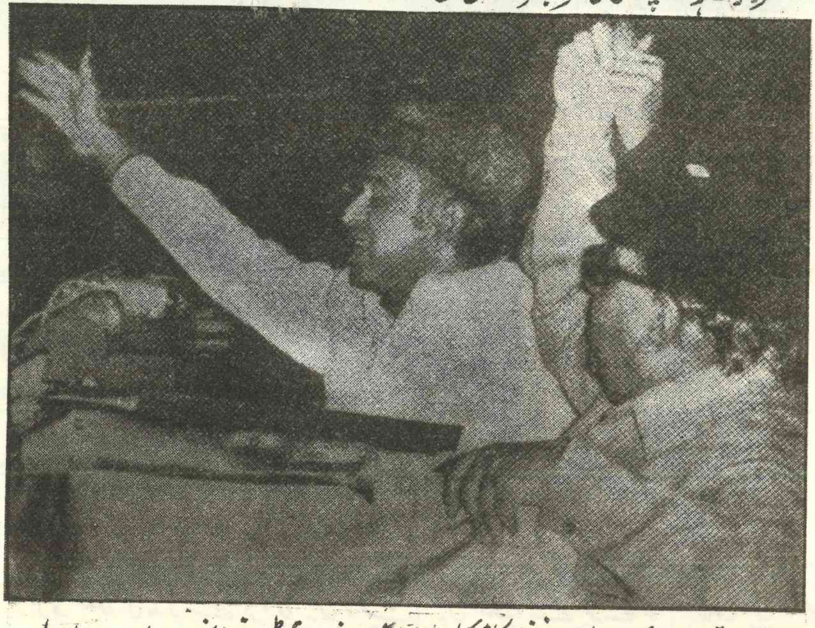

بلوچستان میں سرداری نظام کا مکمل خاتمہ بھی جناب بھٹو نے انجام دیا۔ ۸ اپریل ۱۹۷۶ء کو کوئٹہ میں اس موقع پر گورنر بلوچستان اور جناب ذوالفقار علی بھٹو عوام کو مبارک باد دے رہے ہیں۔

پُرامن مستقبل کے لئے

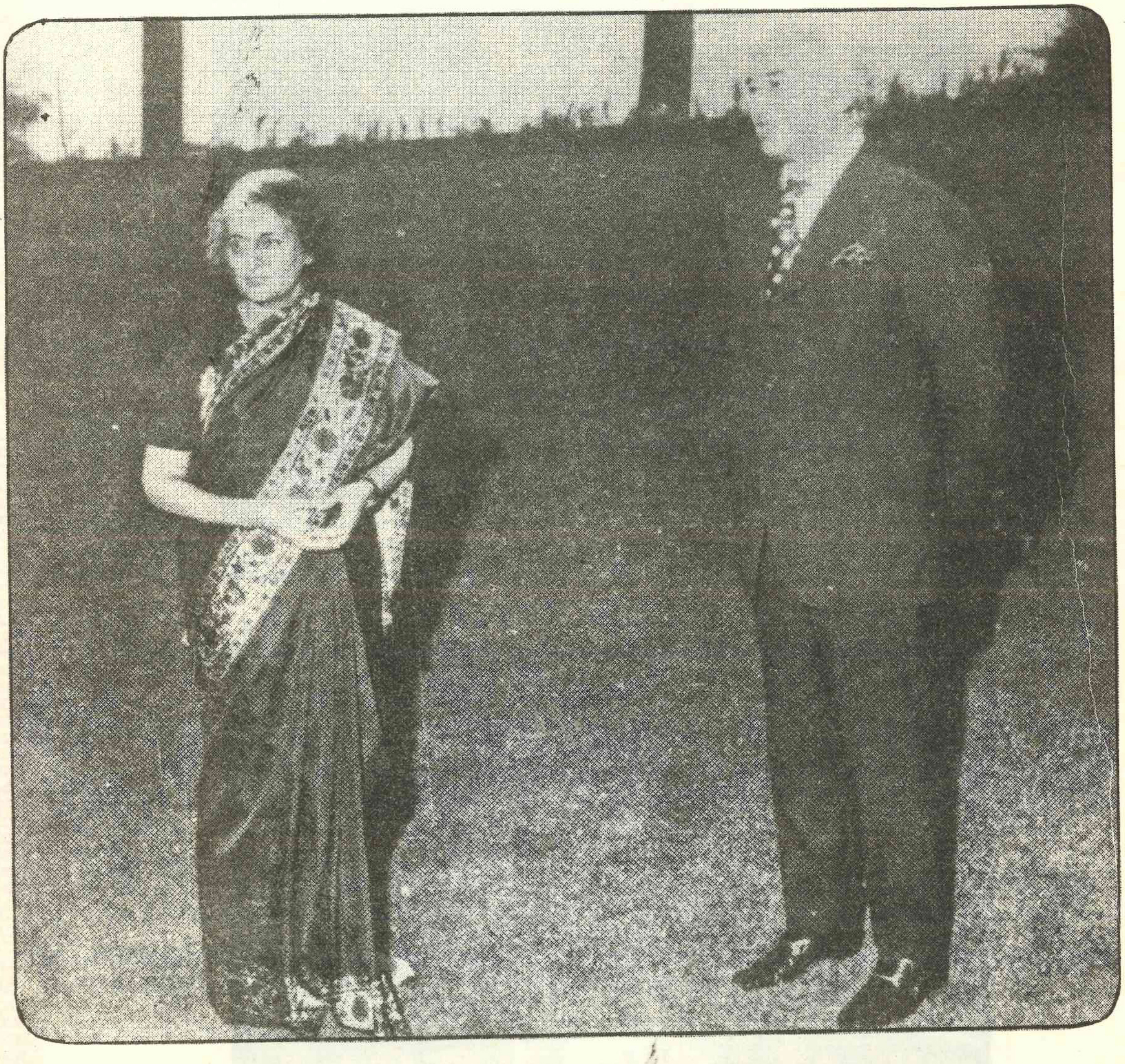

شملہ میں بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے ساتھ۔ بھارت کے ہاتھوں پاکستان کی شکست اور ۹۰ ہزار فوجیوں کے جنگی قیدی بن جانے کے بعد صدر پاکستان کی حیثیت سے جناب بھٹو نے شملہ میں جاکر بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے مذاکرات کئے۔ اور شملہ معاہدے پر دستخط کئے جس کے نتیجے میں پاکستان کا ۵ ہزار مربع میل علاقہ پاکستان کو واپس ملا۔ پرامن مستقبل کی راہ ہموار ہوئی۔ اور بعد میں ان مذاکرات کے نتیجے میں ۹۰ ہزار جنگی قیدی بھی جنگی جرائم کے مقدمے چلائے بغیر رہا کر دیئے گئے

پاکستان کا کھویا ہوا عالمی وقار
بحال کرنے کے لئے

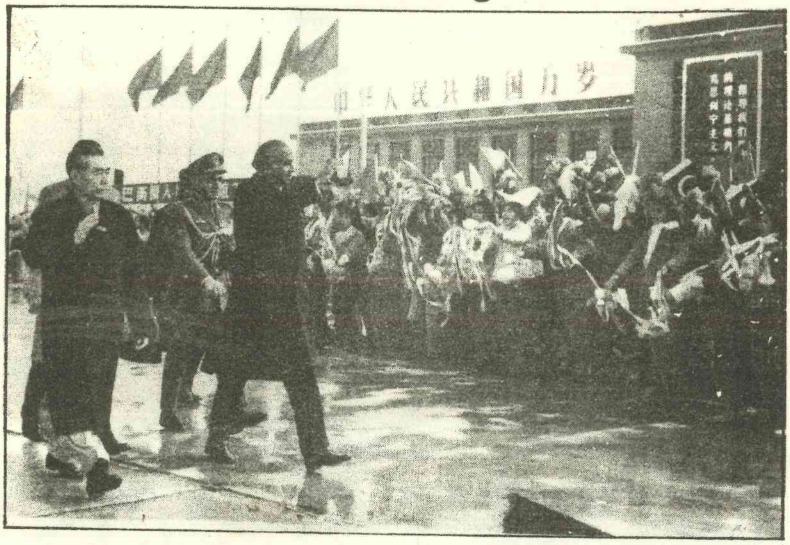

پاکستان چین تعلقات کے آغاز اور استحکام کا سہرا جناب بھٹو کے سر ہے ۔ پاکستان کا اقتدار سنبھالنے کے فوراً بعد انھوں نے جن ملکوں کا دورہ کیا ۔ ان میں چین سرفہرست تھا ۔

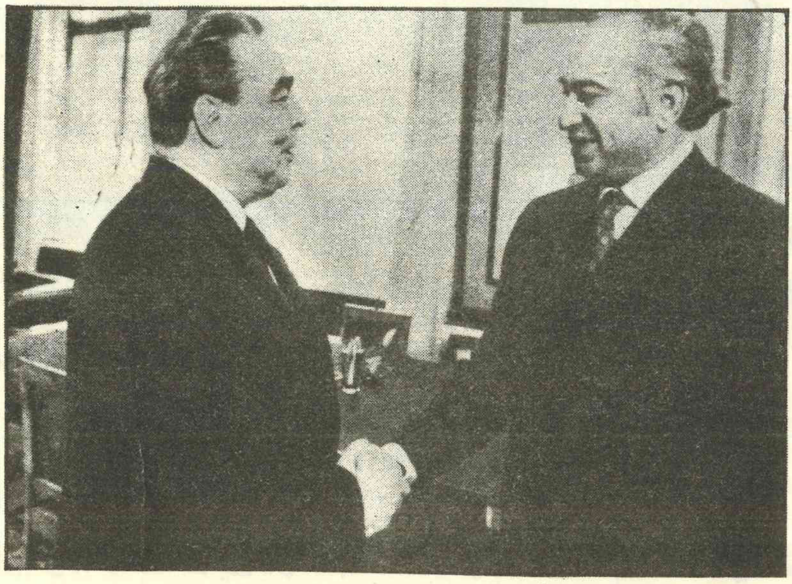

فوجی حکومت نے ہمسایہ بڑی طاقت روس سے تعلقات بہت خراب کرلئے تھے ۔ جناب بھٹو نے دو بار روس کا دورہ کیا ۔ اور روسی قیادت کو پاکستان سے بہت قریب لے آئے ۔

عالم اسلام

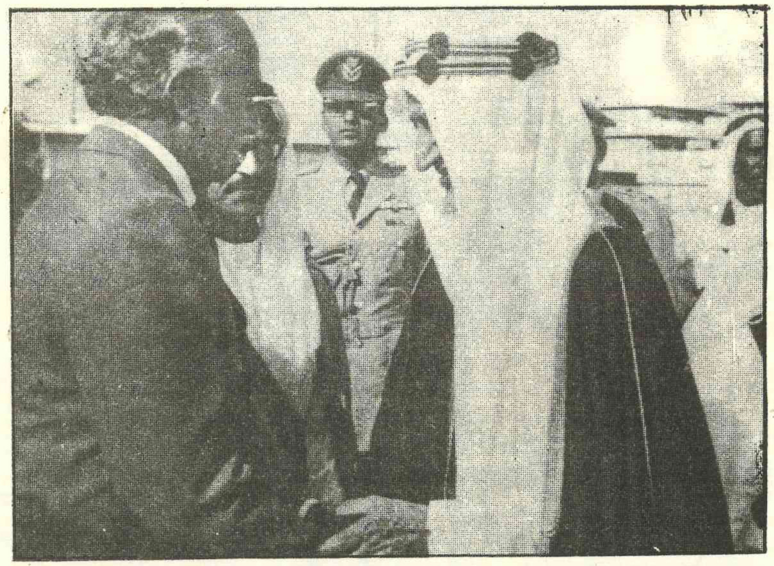

عالم اسلام کی سربلندی کے لئے جناب بھٹو نے انتھک جدوجہد کی۔ جس میں شاہ فیصل شہید کا تعاون بھی انہیں حاصل رہا۔ شاہ فیصل بھی ایک سازش کے ذریعے اسلامی سربراہ کانفرنس کے فوراً بعد شہید کر دیئے گئے

الجزائر کے دورہ کے موقع پر جناب حواری بومدین، اور جناب ذوالفقار علی بھٹو۔ خالقِ حقیقی کے حضور۔ دونوں عظیم رہنما اب خالقِ حقیقی سے جا ملے ہیں

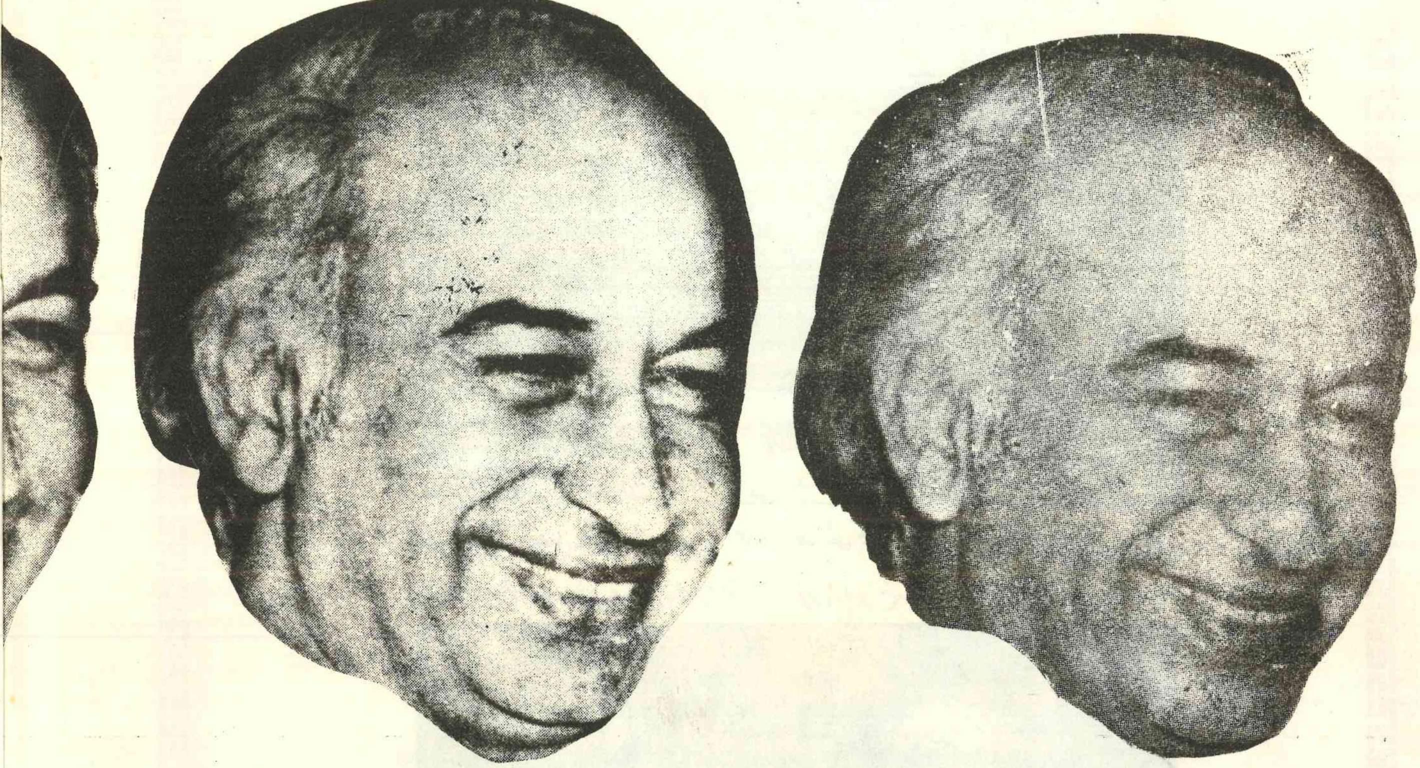

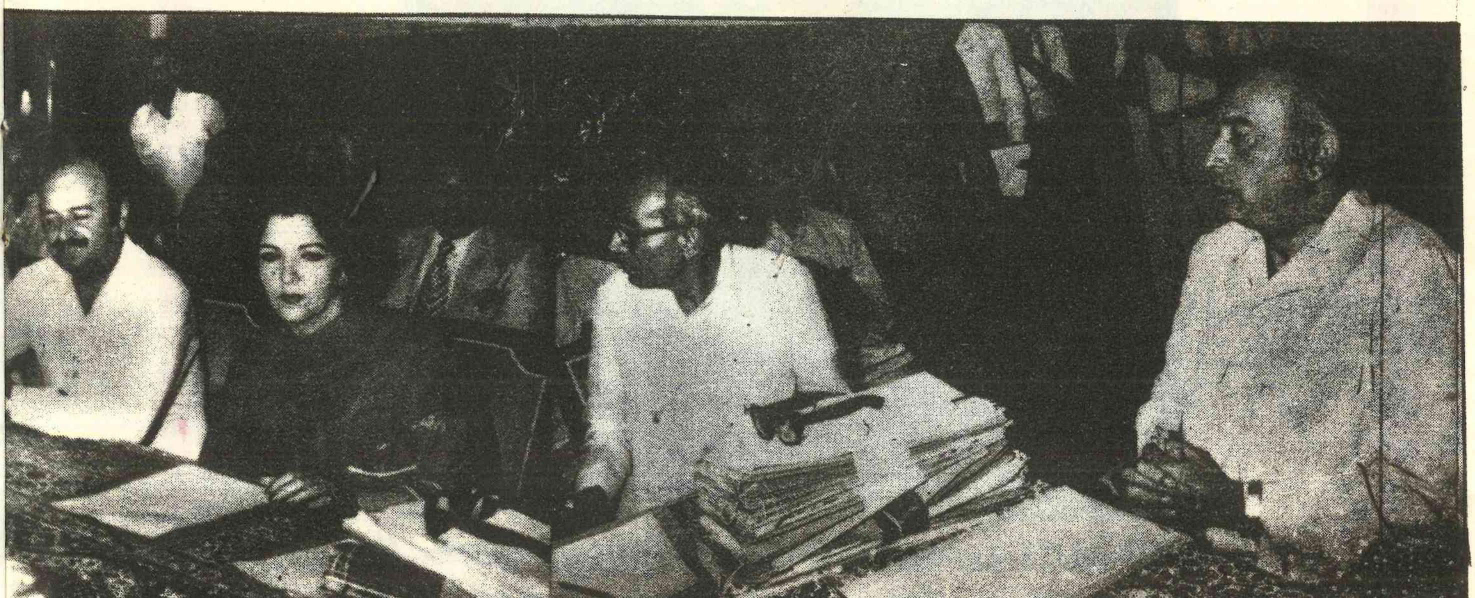

جناب ذو الفقار علی بھٹو اگست ۱۹۷۷ء پاکستان پیپلیز پارٹی کی سنٹرل کمیٹی کے اجلاس

منتخب حکومت کے آخری دنوں میں چیئرمین اپنے مکمل خاندان کے ساتھ آزاد کشمیر کے ایک خوبصورت علاقے میں

۱۹۷۰ء میں انتخابات میں کامیابی کے بعد کراچی میں قومی اور صوبائی اسمبلی کے منتخب ارکان کے ساتھ ایک تاریخی تصویر

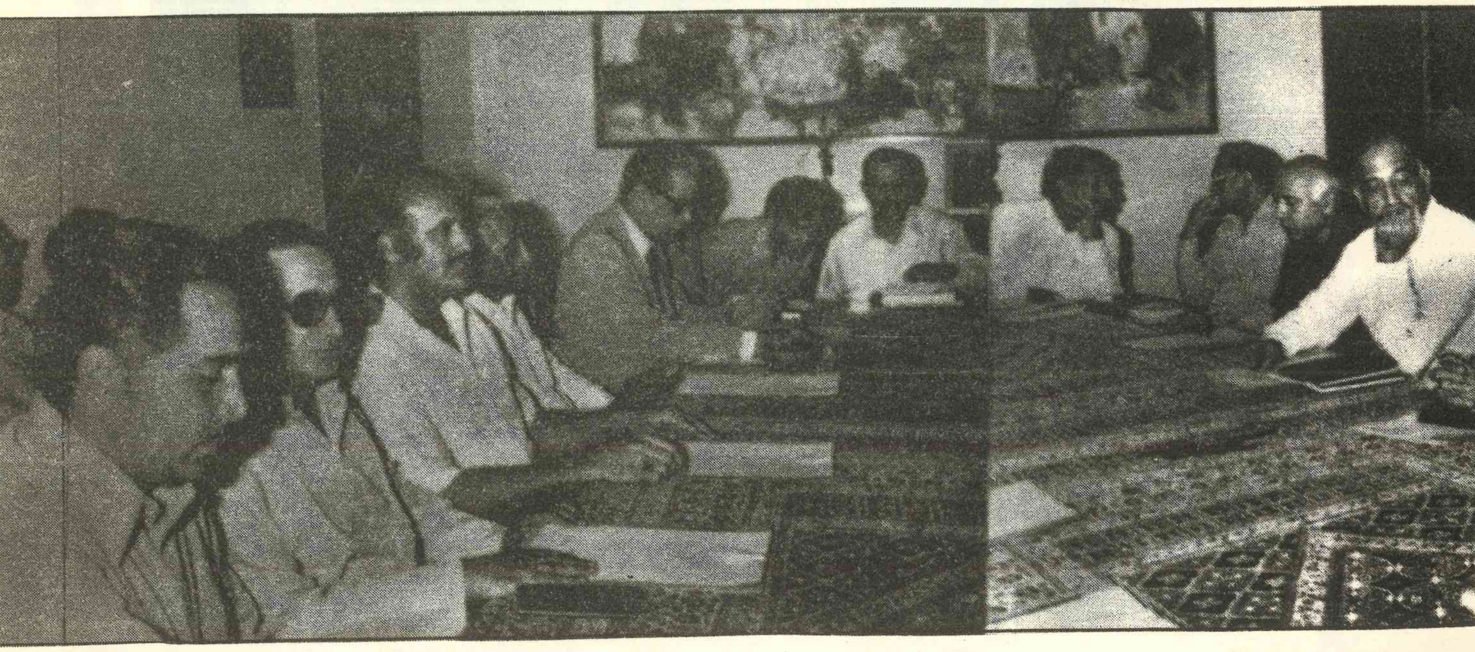

صدارت کر رہے ہیں۔ یہ بعد میں ان کی زندگی کی آخری میٹنگ بن گئی۔

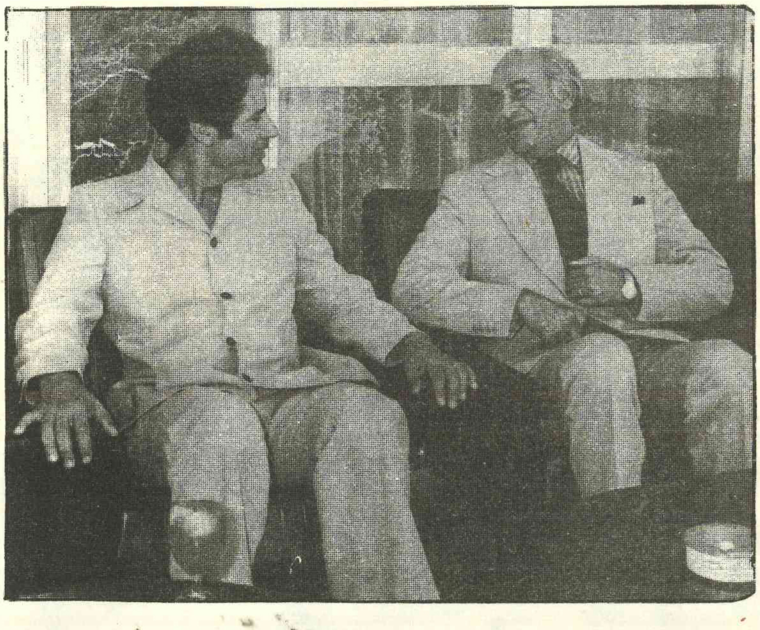

لیبیا کے صدر معمر القذافی عالم اسلام کے وہ عظیم رہنما ہیں۔ جو سامراج
کی نگاہ میں جناب بھٹو کی طرح کھٹکتے ہیں۔ وہ جناب ذوالفقار علی بھٹو
کے عزیز ترین دوست تھے۔

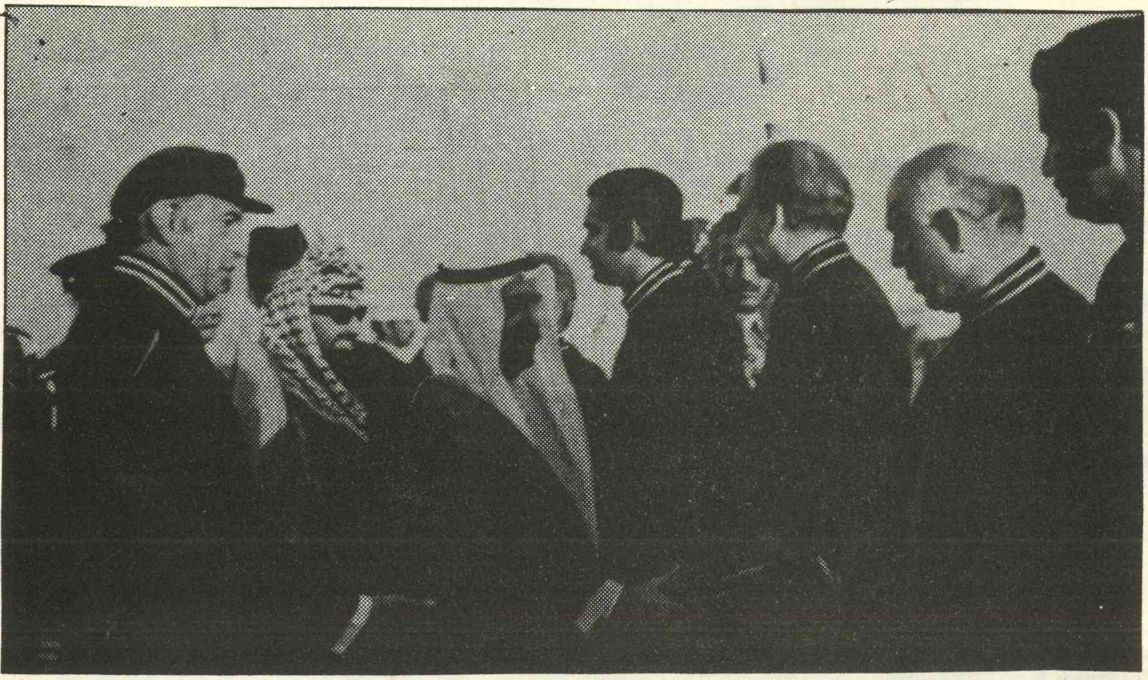

لاکھوں فلسطینیوں کے بے باک قائد جناب یاسر عرفات، جناب
ذوالفقار علی بھٹو کی بہت قدر کرتے تھے۔ اور جناب بھٹو کے
ذاتی دوست بھی تھے۔

اللهم لبيك - اللهم لبيك

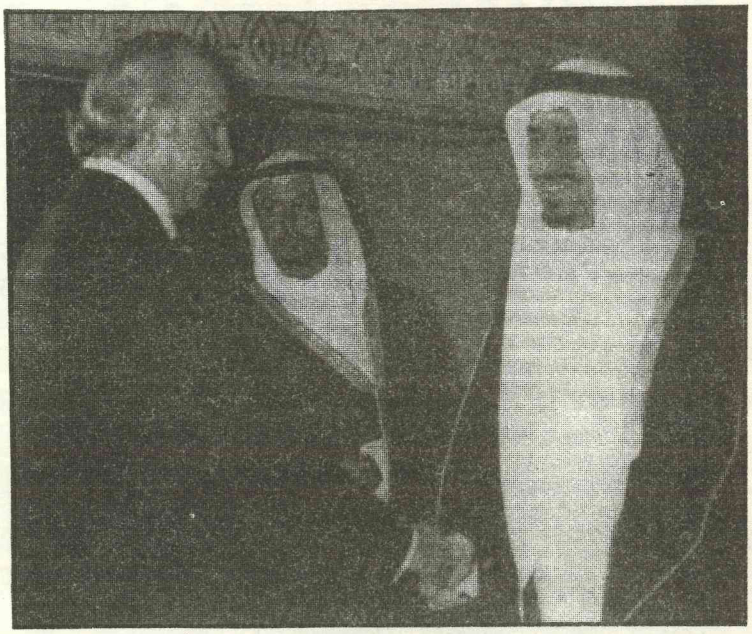

سعودی عرب کے فرماں روا
جلالتہ الملک شاہ خالد کے ہمراہ

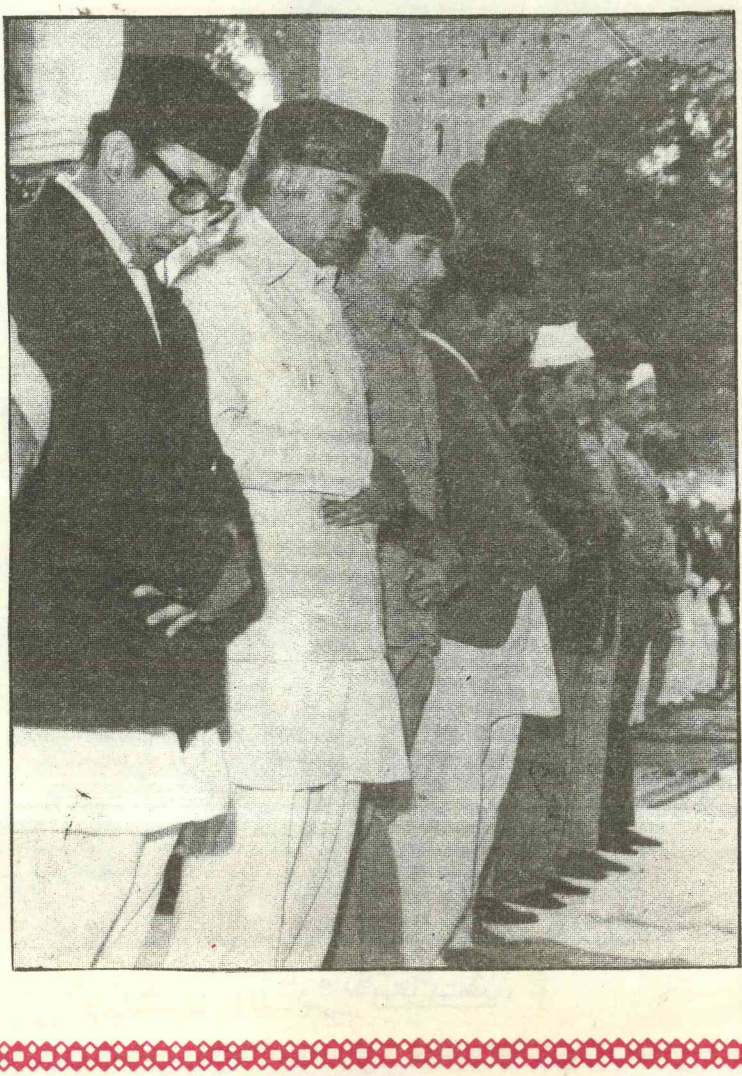

جناب ذوالفقار علی بھٹو اپنے آبائی
گاؤں نوڈیرو میں عید کی نماز
ادا کر رہے ہیں ۔

منتخب حکومت کے آخری دن

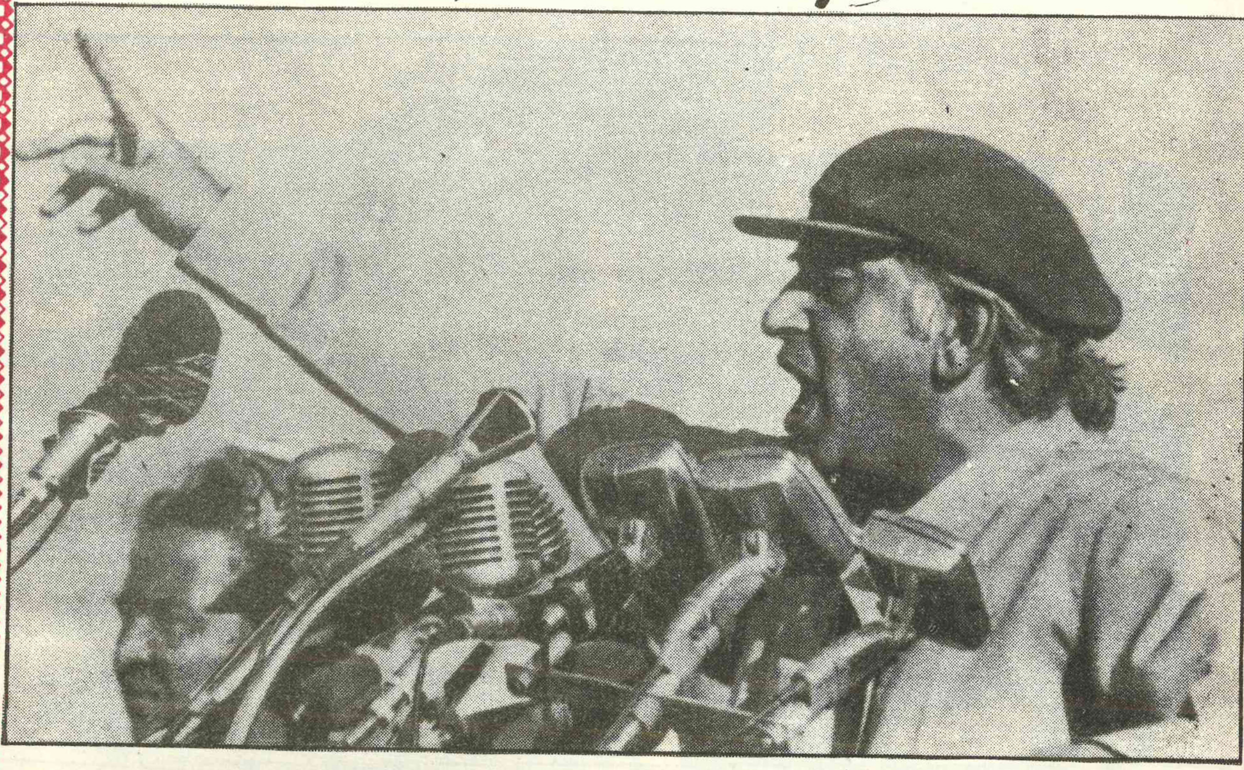

جنوری ۱۹۷۷ء میں انتخابات کا اعلان کسی منتخب حکومت کے دور میں ہونے والے پہلے انتخابات کا اعلان تھا۔ انہی انتخابات کے نتائج کو پی این اے نے غیر ملکی اشلے پر ایک سازش کے لئے استعمال کیا۔

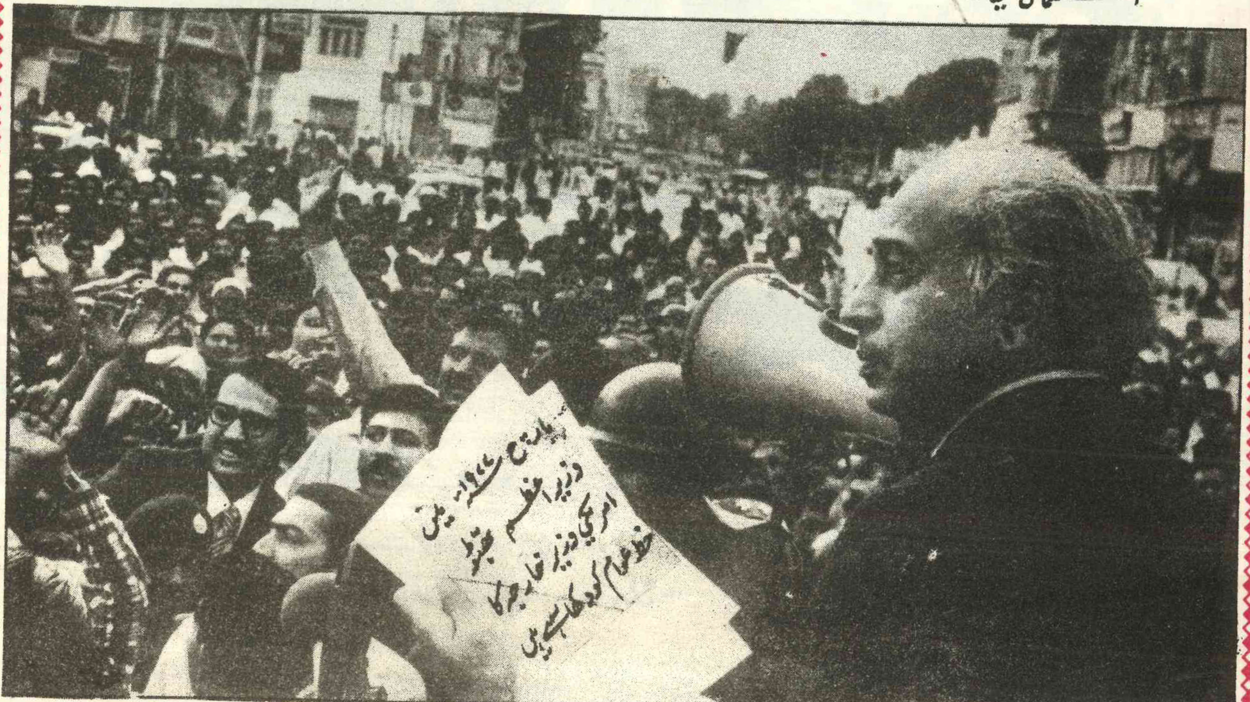

جمہوریت بچانے کے لئے آخری کوششیں

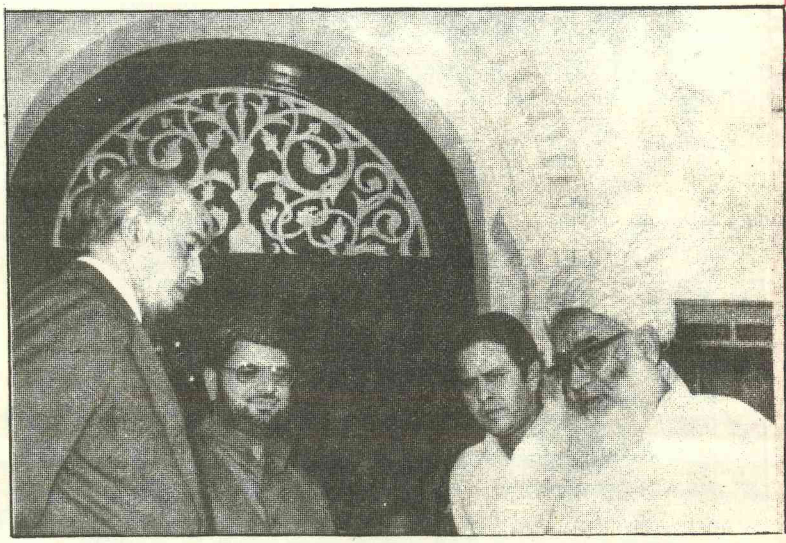

مارچ، اپریل میں ہنگامہ آرائی کے بعد
قومی اتحاد مذاکرات کے لئے آمادہ ہو گیا۔
قومی اتحاد کی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ مفتی محمود
جناب بھٹو کی مذاکراتی ٹیم کے ساتھ

منتخب حکومت اور شکست خوردہ پی این اے کے درمیان مذاکرات کا ایک منظر۔ جو ایک
سازش کے تحت کسی سمجھوتے پر نہ پہنچنے دیئے گئے۔

منتخب حکومت ختم ہونے کے بعد

۵ جولائی ۱۹۷۷ء کو بری فوج کے سربراہ جنرل محمد ضیاؐ الحق نے جناب ذوالفقار علی بھٹو کی منتخب حکومت ختم کر کے فوج کی طرف سے نظم و نسق سنبھالنے اور ۹۰ روز کے اندر انتخابات کرانے کا وعدہ کیا۔ منتخب حکومت اور قومی اتحاد کے آٹھ آٹھ لیڈروں کو مری میں حفاظتی حراست میں رکھا اس حفاظتی حراست کے دوران۔ جنرل محمد ضیاؐ الحق نے جناب ذوالفقار علی بھٹو سے ملاقات کی

عوام پھر امڈ آئے

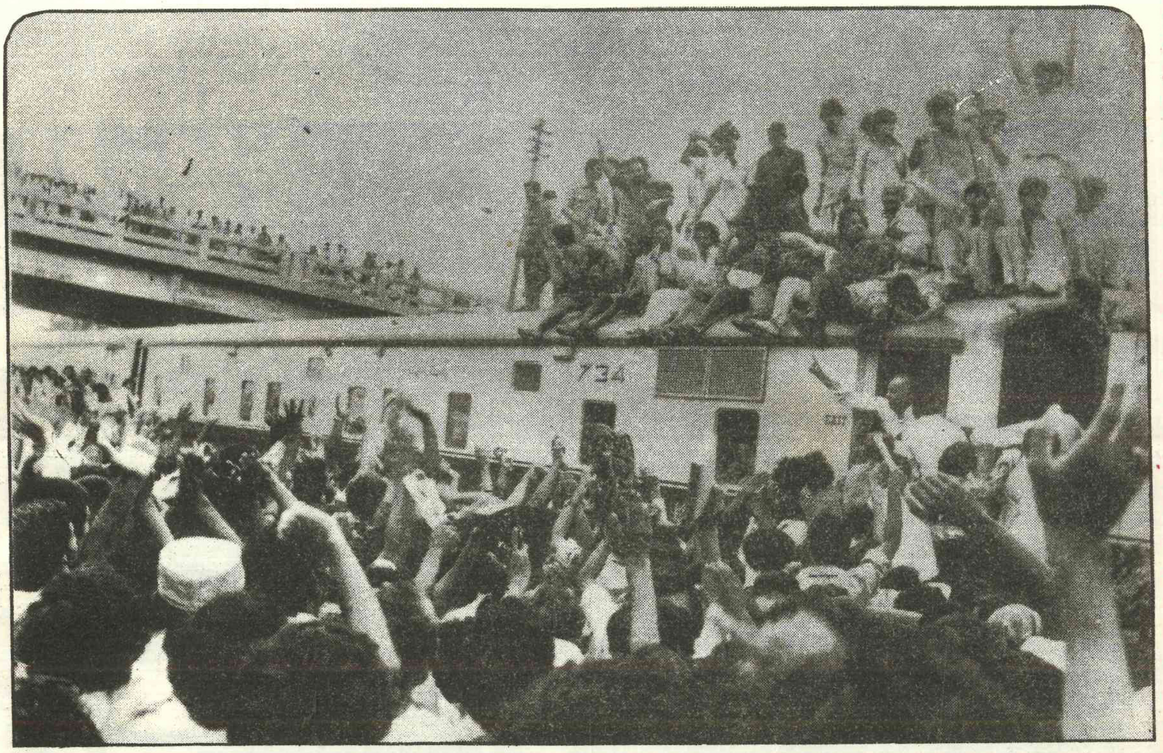

مری کی حفاظتی حراست سے رہائی کے بعد جناب بھٹو کو لاڑکانہ پہنچایا گیا۔ لاڑکانے سے کراچی۔
ٹرین کے ذریعے سفر کے دوان ہر اسٹیشن پہ عوام کے سیلاب اُمڈ آئے۔

کراچی میں سنٹرل کمیٹی کے آخری اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب

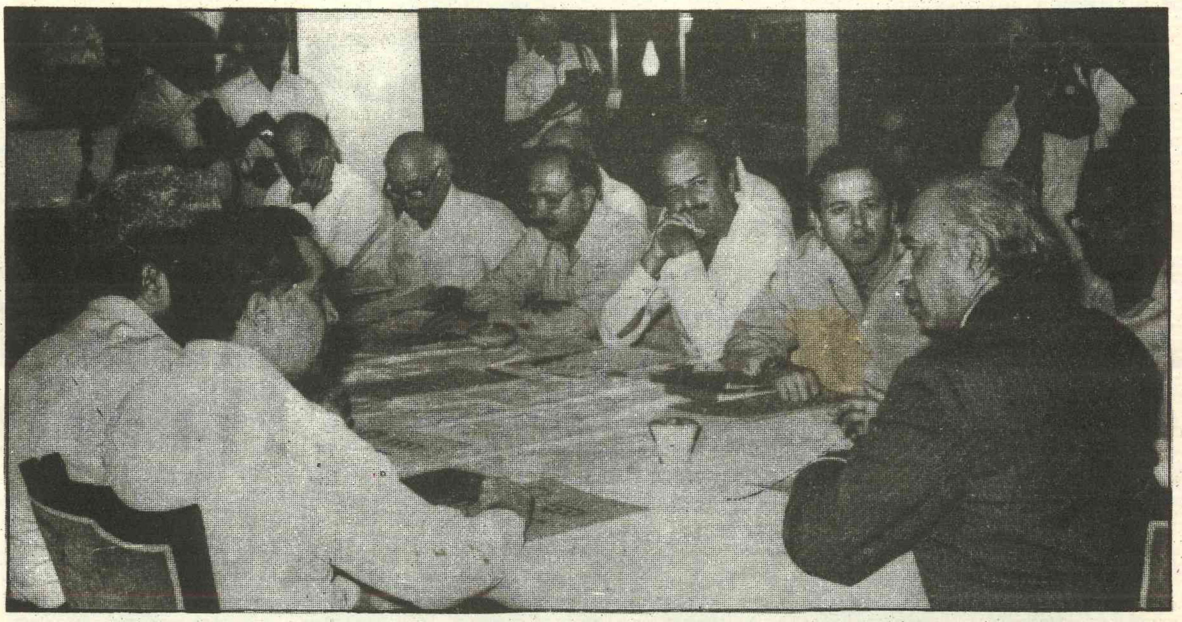

کراچی میں سنٹرل کمیٹی کے اس آخری اجلاس کا ایک منظر۔جس کی صدارت جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کی۔اس میں کمیٹی کے تمام اراکین نے شرکت کی

کراچی میں آخری قیام کے دوران کارکنوں سے
ملاقات اور خطاب کرتے ہوئے ۔

رہائی کے بعد ملتان پہنچنے پر کارکنوں نے فقید المثال استقبال کیا

آزمائش ہے کڑی جاگتے رہنا لوگو   رات لمبی ہے بڑی جاگتے رہنا لوگو

لاڑکانہ میں تیسری اور آخری بار گرفتاری سے چند روز پہلے کارکنوں اور
ساتھیوں کے درمیان ۔

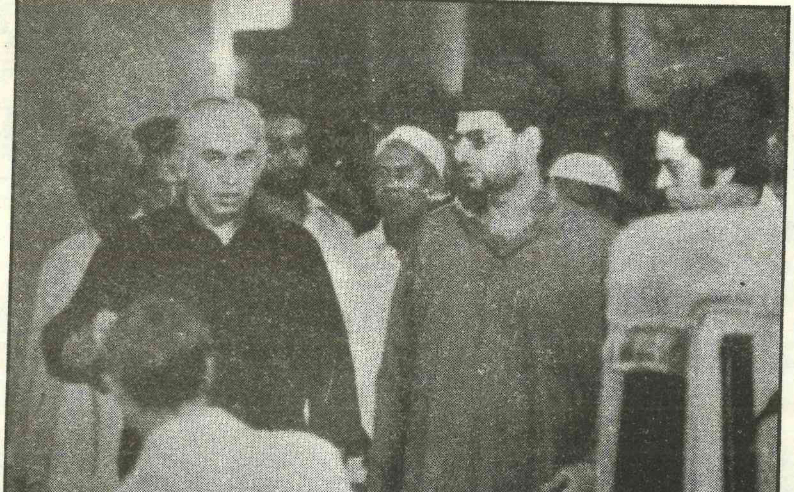

ائیرپورٹوں پر ان کی آمد کے موقع پر عوام کو اور اخبار نویسوں کو ان سے
بہت دور رکھا جاتا تھا۔ یہ تصویر ایک کیمرے کے ٹیلی لینس سے لی گئی تھی۔

جناب ذوالفقار علی بھٹو۔ اپنے چھوٹے صاحبزادے۔ شاہنواز بھٹو کے ساتھ جو شاہنواز کی زندگی میں اپنے والد کے ساتھ آخری تصویر بن گئی ہے۔ شاہنواز اعلیٰ تعلیم کے لئے اگلی صبح ہی پاکستان سے برطانیہ روانہ ہو گئے تھے۔

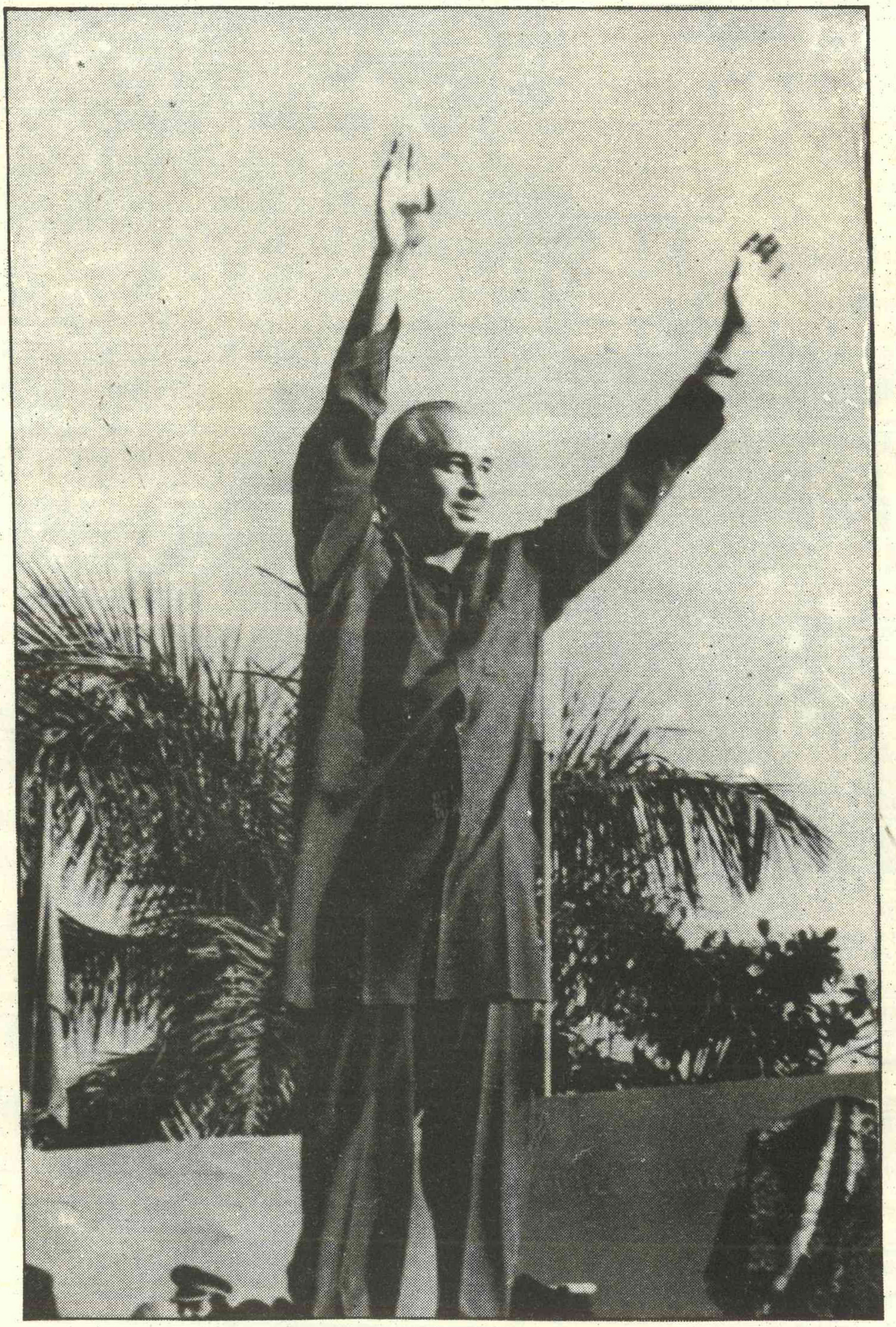

اک ولولۂ تازہ دیا میں نے دلوں کو

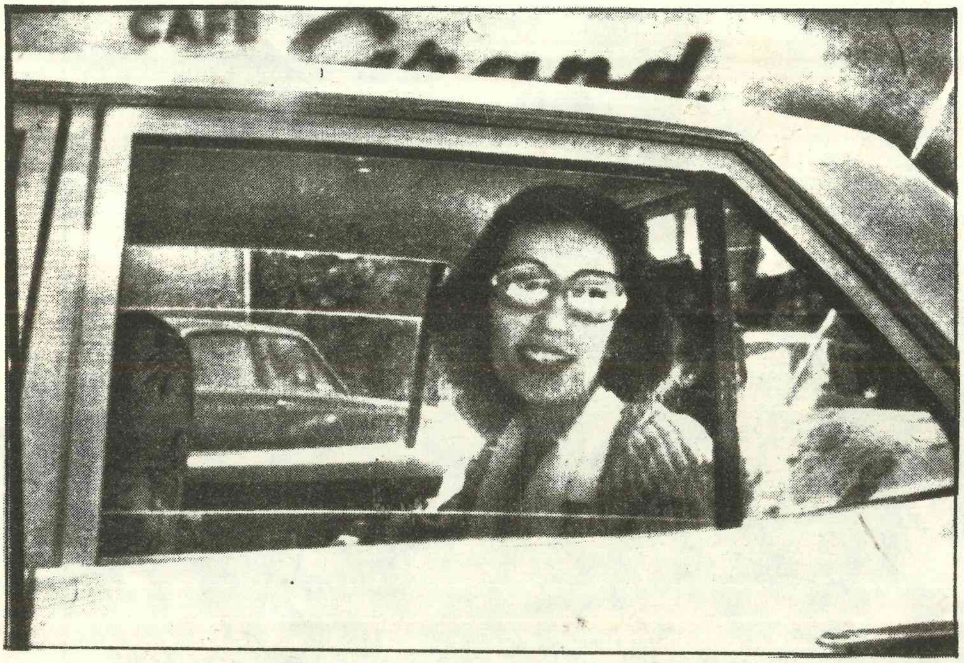

آکسفورڈ کالج یونین کی صدر اور چیئرمین بھٹو کی صاحبزادی بے نظیر بھٹو۔ جب اپنے وطن واپس پہنچیں تو مشکلوں اور المیوں سے بھرے حالات ان کے منتظر تھے۔ انہیں مسلسل قید و بند کی صعوبتیں برداشتیں کرنی پڑیں۔ اور اپنے والد کی المناک جدائی کا صدمہ بھی برداشت کرنا پڑا۔ وہ اکتوبر ۱۹۷۸ء سے مسلسل نظر بند ہیں۔ اپنے والد کا چہرہ بھی انہیں آخری بار دیکھنے نہیں دیا گیا نہ انہیں چہلم کے لئے رہا کیا گیا۔

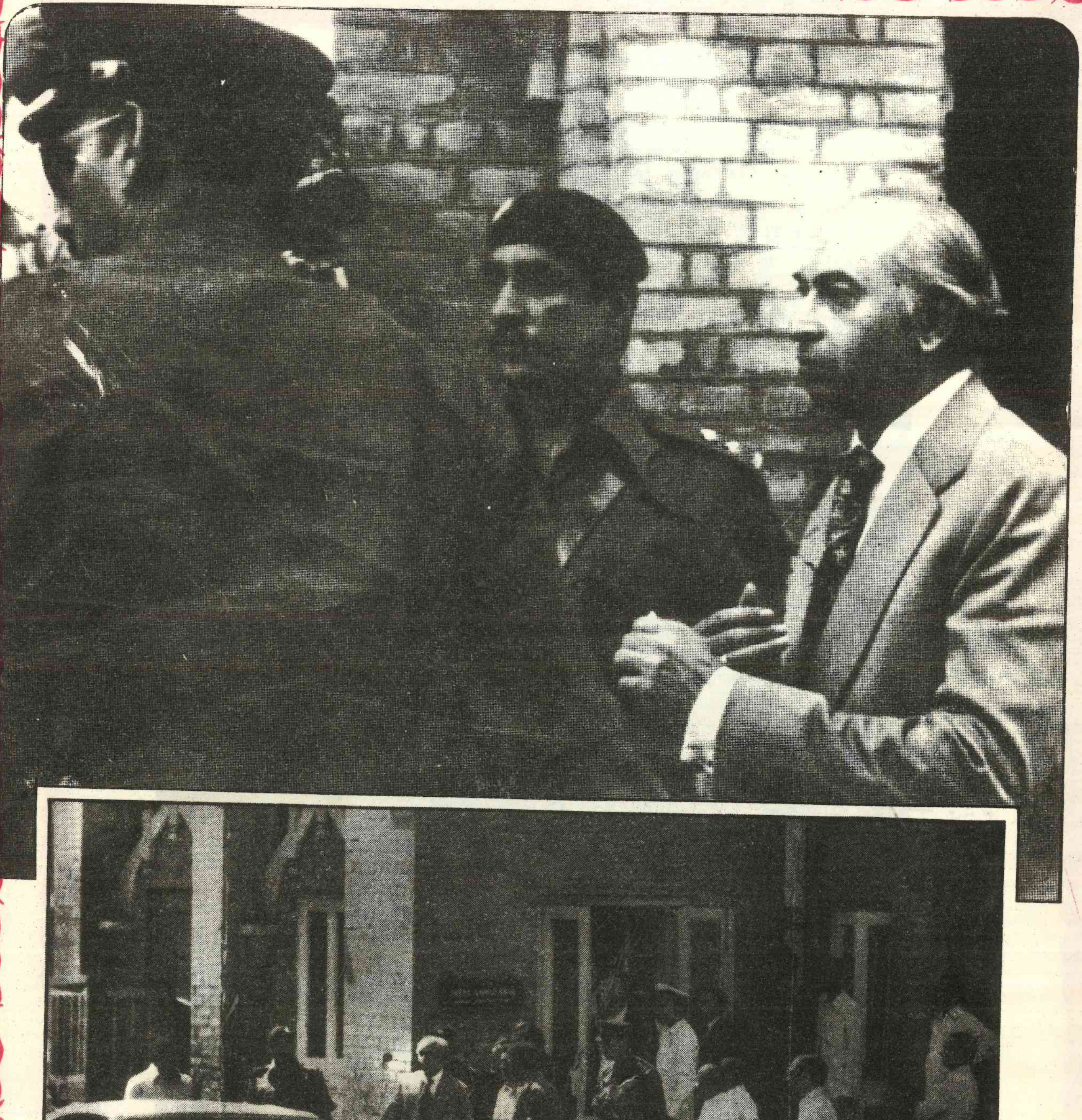

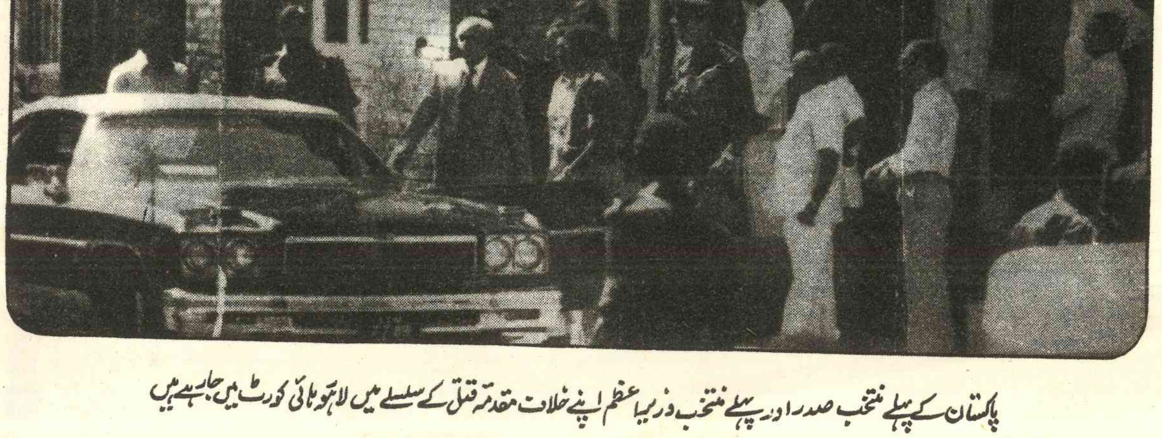

پاکستان کے پہلے منتخب صدر اور پہلے منتخب وزیراعظم اپنے خلاف مقدمہ قتل کے سلسلے میں لاہور ہائی کورٹ میں جا رہے ہیں

اپنے عظیم شوہر کی حراست کے بعد بیگم نصرت بھٹو کو پیپلز پارٹی کی قیادت کی ذمہ داری بھی ادا کرنی پڑی۔ انہوں نے پارٹی کے ارکان کے حوصلوں کو اسی طرح بلند رکھا اور جمہوریت کے لئے جدوجہد کو مسلسل جاری رکھا۔ اس راستے پر چلتے ہوئے انہیں بھی کئی بار اپنی آزادی سے محروم کیا گیا۔ انھیں اپنے خاوند کا چہرہ بھی آخری بار دیکھنا نصیب ہوا نہ انہیں چہلم کے لئے رہا کیا گیا۔

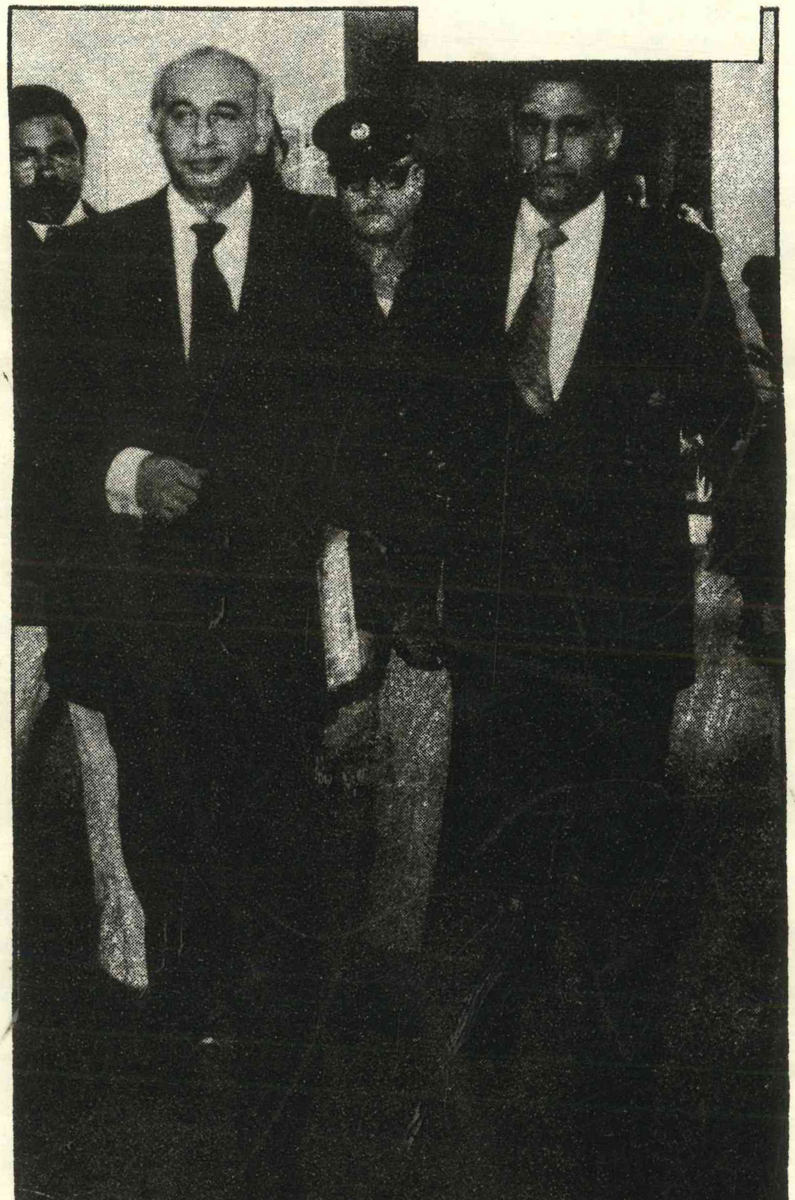

سپریم کورٹ میں مارشل لا ۲۰۱۰ کے تحت نظربندی کے خلاف بیگم نصرت بھٹو کی دائر کردہ آئینی درخواست کے سلسلے میں اپنی معروضات پیش کرنے کے لئے پولیس کی نگرانی میں سپریم کورٹ میں داخل ہو رہے ہیں

خصوصی تصاویر

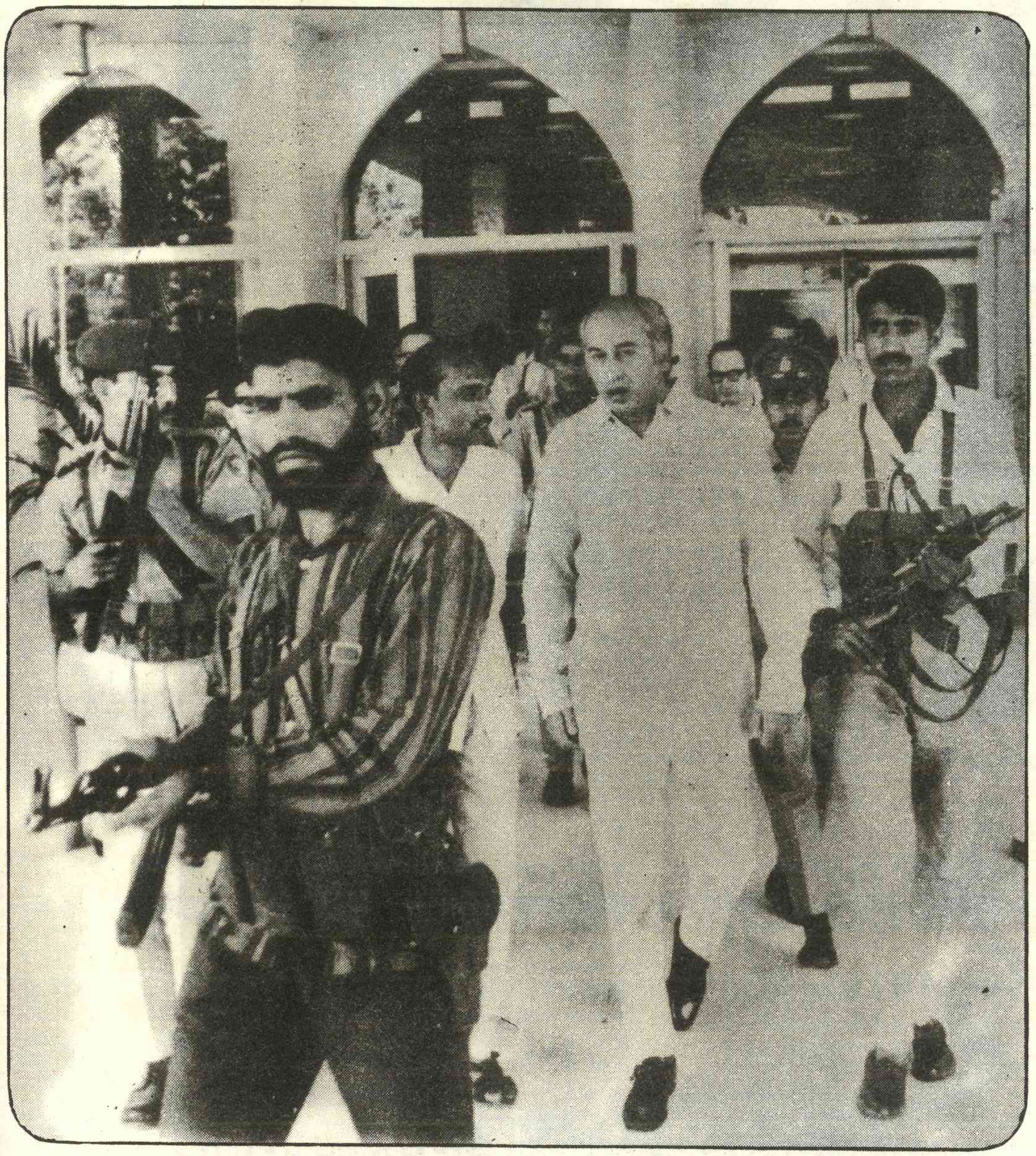

ایک پاکستان کے لئے۔ شیخ مجیب الرحمان سے مذاکرات کے لئے مارچ ۱۹۷۱ء میں ڈھاکہ پہنچے تو لاکھوں علیحدگی پسند ان کی جان کے در پے تھے۔ لیکن وہ ڈھاکہ گئے اور اپنے اصولوں پر سختی سے ڈٹے رہے۔

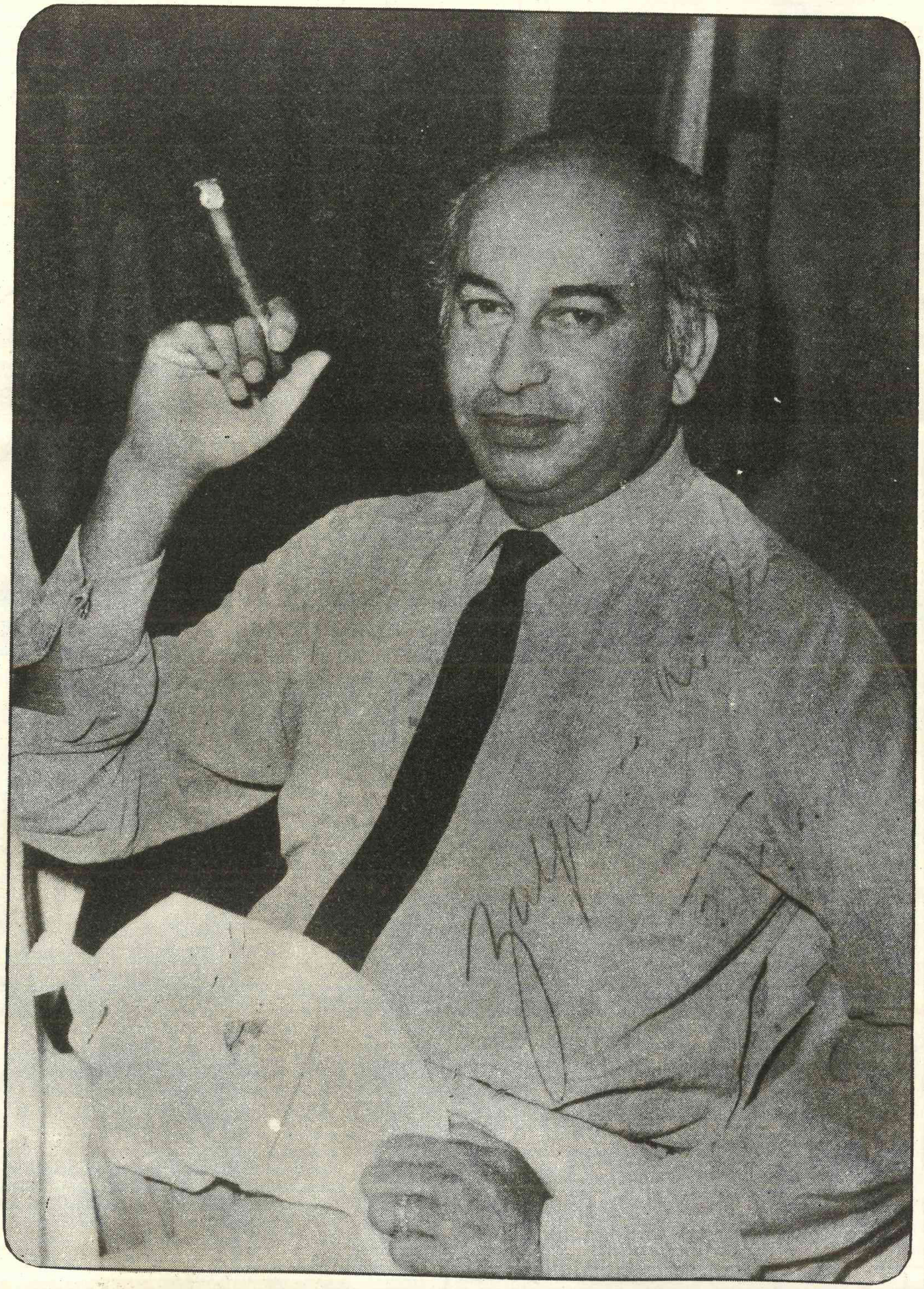

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم

تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے

صحراؤں کا بیٹا

"میں نے پاکستان کے لئے
بہت سی جنگیں لڑی ہیں
اب دیکھنا ہے کہ میرے بغیر
اب کے جنگ کون لڑے گا؟"

انجام بھی وطن کے لئے

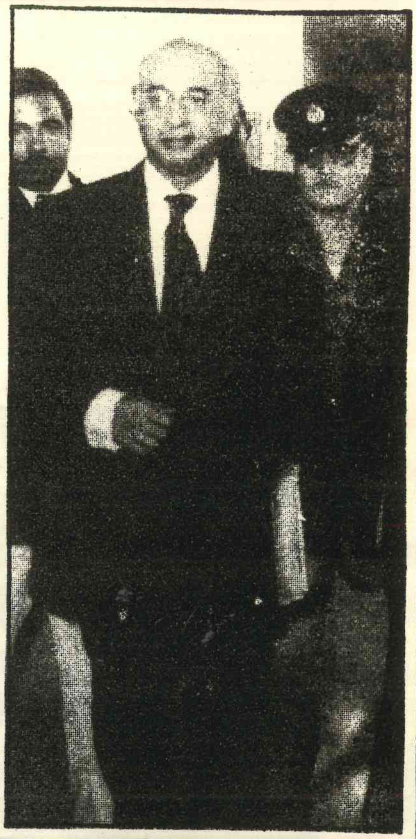

...میرا ضمیر صاف ہے، چیئرمین بھٹو

...ے وکلاء سے ملاقات کی توقع ...

...نظرثانی کیلئے درخواست دیدی گئی

...شال موجود ہے کہ نظرثانی کی درخ...

ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دے دی گئی

...رحم کی اپیل نہیں کروں گا، چیئرمین...

...موقف پڑے ہوئے ہیں۔ ذرہ برابر...

میت کو سپردِ خاک کر دیا گیا

میں نے اپنا معاملہ خدا پر چھوڑ دیا ہے، چیئرمین...

...کی کوٹھری میں سابق وزیراعظم سے ان کے عزیز...

...سپریم کورٹ نے نظرثانی کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کر...

...کے مرافعہ پر چیف بچ...

...کی تاریخ میں شک کی بنا پر سزائے موت دینے کی مثال نہیں ملتی، یحییٰ بختیار

...کو موت کی سزا دی گئی تو ایک غلط مثال قائم ہو جائے گی؛ قتل کی ترغیب دینے والے کو اصل قاتل سے کم سزا دی جاتی ہے۔ سپریم کورٹ میں دلائل

...ججوں میں اختلاف سزا میں کمی کے لئے معقول دلیل ہے

"میرا پیارا بڑا بیٹا جو میرا چوغہ پہنے گا اور میری نشانیوں کا امین ہوگا"

ناشر - معیار پبلی کیشنز - مطبع پروگریسیو پرنٹرز - کراچی   قیمت ۱۲ روپے